توبہ
اور
مغفرت
مرتب:- محمد عمر خان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	**توبہ** اور **مغفرت** (قرآن وحدیث کی روشنی میں)
جمع وترتیب	محمد عمر خان — Designing & Setting IRFAN ASLAM
ایڈیشن اول	March 2018
ایڈیشن دوم	August 2023
ایڈیشن سوم	May 2026
پبلشرز	حی علی الفلاح® محمد عمر خان 0300-6366221 0334-6066221

سند

اس کتاب میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور وخوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرأ ہے

فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

محمد زبیر شیخ

(فاضل جامعہ محمدیہ ملتان و پی ایچ ڈی بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان)

تصحیح کرنے والے کا کتاب کے متن سے حرف بہ حرف متفق ہونا ضروری نہیں

ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن خطیب اوقاف ڈائریکٹریٹ اسلام آباد

ملنے کا پتہ

محمد عمر خان

حی علی الفلاح® پبلشرز اینڈ پرنٹرز

0300-6366221 0310-6366221 0334-6066221

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	اللہ کا اپنے بندوں پر رحم و کرم	5	16	درود شریف پڑھنے پر مغفرت	27
2	استغفار ضرورت اور اہمیت	7	17	اللہ تعالیٰ کا مغفرت کا وعدہ	29
3	گناہوں کی 5 قسمیں	8	18	مسجد چل کر جانے پر مغفرت	30
4	توبہ کی 10 شرائط	9	19	ہر عضو سے ہونے والے گناہ	30
5	توبہ کرنیوالوں کیلئے 10 ہدایات	12	20	خشوع سے نماز پڑھنے پر مغفرت	31
6	توبہ کن کے لئے ہے	16	21	وضو کرنے پر مغفرت	32
7	کثرت سے استغفار کی ہدایت	17	22	وضو کے بعد توبہ استغفار	33
8	استغفار سے جنت کی ضمانت	18	23	2 رکعت پڑھنے پر مغفرت	34
9	گناہوں کو حقیر سمجھنا ہلاکت	19	24	حمد و تسبیح کیساتھ مغفرت کا حصول	35
10	ایک مومن اور فاسق کا رویہ	20	25	مغفرت مانگنے کی دعائیں	36
11	توبہ کا دروازہ	21	26	اللہ کیلئے نماز پڑھنے پر مغفرت	37
12	توبہ پر اللہ تعالیٰ کا خوش ہونا	22	27	گناہوں کا جھڑنا	37
13	توبہ کرنے کے 5 فوائد	23	28	آخری تشہد میں مغفرت کی دعا	38
14	استغفار کرنے سے تین اہم فوائد	24	29	روزے رکھنے پر مغفرت	39
15	گناہ کرنے اور ہو جانے کا فرق	26	30	رسول اللہ ﷺ کی دعائے مغفرت	39

31	تہجد کی نماز پڑھنے پر مغفرت	40
32	ایک ایک قدم پر مغفرت	41
33	اذان دینے پر مغفرت	42
34	5 نمازوں کے اہتمام پر مغفرت	43
35	رکوع اور سجدہ کرنے پر مغفرت	44
36	صلاۃ التسبیح پڑھنے پر مغفرت	44
37	سیّد الاستغفار	46
38	فجر، عصر کے بعد کلمات پر مغفرت	47
39	صبح وشام کے اذکار سے مغفرت	48
40	مصافحہ کرنے پر گناہوں کی معافی	50
41	بھول والے گناہوں کی مغفرت	51
42	اللہ کی رحمت سے ناامیدی گناہ	52
43	رحمت وہدایت کیساتھ مغفرت	52
44	توبہ کے بعد اعمالِ بد کی اصلاح	53
45	توبۃ النصوح کا مفہوم	54
46	توبۃ النصوح سے مغفرت	54
47	دلوں کا زنگ دور کرنے کا علاج	55
48	اتباعِ رسول ﷺ سے مغفرت	55
49	مغفرتِ الٰہی، جنت کی طرف دوڑنا	56
50	شرمندگی کے اقرار پر مغفرت	56
51	کھلے چھپے گناہ سے توبہ کی دعا	57
52	جانوروں پر رحم کرنے پر مغفرت	59
53	گناہ کبیرہ وفحش سے بچنے پر مغفرت	60
54	شرک کے علاوہ ہر گناہ کی بخشش	61
55	دینی مجالس میں شرکت سے مغفرت	61
56	ظلم کرنے کے بعد توبہ پر مغفرت	64
57	صلح میں پہل کرنے پر مغفرت	65
58	ظاہر اور باطن میں بھلائی کا نتیجہ	66
59	اجتماعی ذکر سے توبہ اور مغفرت	66
60	برائیوں کو ختم کرنے والے اعمال	67
61	توبہ کی تلاش والے کی مغفرت	67
62	4 اہم کلمات	70
63	اپنی، والدین کی مغفرت کی دعا	71
64	جہالت سے گناہ پر توبہ سے مغفرت	72

65	حج سے گزشتہ گناہوں کی مغفرت	74
66	توبہ سے برائی کا بھلائی میں بدلنا	75
67	آسمان تک گناہوں کی مغفرت	76
68	برے کام کے بعد اچھے کام کرنا	77
69	مومنوں کیلئے مغفرت کی دعا کرنا	78
70	اے میرے بندو مغفرت کروالو	80
71	قرض کی معافی سے مغفرت	82
72	اللہ سے ڈرنے کا نتیجہ	83
73	ایمان بالغیب پر مغفرت	84
74	اللہ تعالیٰ کا بخشنے کیلئے دامن پھیلانا	84
75	مغفرت کی طرف سبقت لے جانا	85
76	اللہ تعالیٰ ہی مغفرت کرسکتا ہے	86
77	تکلیف پر صبر کرنے پر مغفرت	87
78	بخار کے سبب گناہوں کی مغفرت	88
79	آزمائش کے وقت صبر پر مغفرت	89
80	عاشوراء کا روزہ رکھنے پر مغفرت	93
81	معاف کردینے پر مغفرت	94
82	فروخت چیز کی واپسی پر مغفرت	95
83	حج مبرور کرنے پر مغفرت	95
84	طواف کے ہر قدم پر مغفرت	96
85	حدود سے تجاوز پر دعائے مغفرت	97
86	10 مرتبہ کلمات پڑھنے پر مغفرت	98
87	اہم کلمات کہنے پر مغفرت	99
88	بازار میں پڑھے کلمات پر مغفرت	100
89	4 کلمات کے پڑھنے پر مغفرت	101
90	نماز جنازہ سے متعلق مغفرت	102
91	مرنے والے کیلئے دعائے مغفرت	104
92	قیامت کے دن کیلئے مغفرت	105
93	گناہوں کی مغفرت کی دعائیں	106
94	اسم اعظم کیساتھ مغفرت کی دعا	108
95	دل کو خطاؤں سے پاک کرنا	109
96	مغفرت کی جامع دعا	110

50 سے زائد عنوانات

جگہ کی کمی کے باعث درج نہ ہو سکے

اللہ کا اپنے بندوں پر 3 طرح سے رحم و کرم

1 پہلی **تسلی بخش بات** یہ ہے کہ مسلمان کی زندگی میں پیش آنے والے مصائب و مشکلات اس کے بعض گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔ جس کا ذکر ہم آگے کریں گے۔

2 دوسری **اطمینان بخش بات** یہ ہے کہ بہت تھوڑے گناہ ہیں جن کی پاداش میں مصائب و مشکلات آتی ہیں اور زیادہ تر گناہ تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے خود ہی معاف فرما دیتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ: وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾

ترجمہ اور تمہیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے اپنے ہی کرتوتوں کی وجہ سے (پہنچتی ہے) اور بہت سی باتوں سے تو وہ یونہی درگزر فرماتا ہے۔ (الشوریٰ:42:30)

یعنی وہ ہمارے گناہوں سے یونہی صرف نظر کر کے معاف فرما دیتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہر چھوٹی چھوٹی بات پر پکڑنے لگے تو ہم ہر وقت عذاب کا شکار رہیں گے لیکن وہ ہمیں ڈھیل دیتا رہتا ہے کہ شاید میرا

بندہ گناہوں سے پلٹ آئے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾

ترجمہ: اور اگر اللہ لوگوں کے ظلم پر ان کا مواخذہ کرے تو اس (زمین) پر کوئی چلنے پھرنے والا نہ چھوڑے، لیکن وہ ایک مقررہ وقت تک انہیں ڈھیل دیتا ہے، پھر جب ان کا مقررہ وقت آ پہنچتا ہے تو وہ ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے۔ (النحل 16:61)

3 تیسری **حوصلہ افزا بات** جو ایک مسلمان کی ڈھارس بندھاتی ہے وہ یہ کہ آدمی توبہ و استغفار کی راہ سے اللہ کی پناہ میں آئے۔ جو آدمی اپنے گناہوں کی پاداش میں حالات کی تنگی کا شکار ہے اس کے لئے سنگین حالات کے شکنجے سے نجات پانے کا یہی ایک کارگر نسخہ ہے۔

مندرجہ بالا تینوں باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے
اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق سے یہ کتاب تحریر کی ہے

توبہ اور استغفار ضرورت اور اہمیت

ہر انسان خطا کار اور گناہ گار ہے، خطاؤں اور گناہوں کے ازالے کیلئے شریعت نے مسلمان اور اہل ایمان سے ایسی باتیں کہی ہیں جو نہ صرف اسکی ڈھارس بندھاتی ہیں بلکہ اسکے قلب کو اطمینان اور خوشی سے آشنا بھی کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب کو توبہ کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

ترجمہ اور اے مومنو! تم سب اللہ کے حضور توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

(النور:24:31)

✲......توبہ کرنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ انسان گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے اس نے گناہ کا ارتکاب کیا ہی نہیں اور توبہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کا دوست اور اسکی بارگاہ کا مقرب بن جاتا ہے۔

جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

ترجمہ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہو جاتا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔

(ابن ماجہ:4250)

اللہ کا اپنے بندوں سے سوال

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾

ترجمہ پھر کیا یہ اللہ سے توبہ نہ کریں گے اور اس سے معافی نہ مانگیں گے؟ اللہ بہت درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (5:المائدة:74)

توبہ کرنیوالے اور پاکیزہ لوگ اللہ کے محبوب

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾

ترجمہ بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (2:البقرة:222)

گناہوں کی 5 قسمیں

1. صغیرہ گناہ اور کبیرہ گناہ
2. بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں جو وضو کرنے سے معاف ہو جاتے ہیں
3. بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں جن کا کفارہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً قسم کھا کر توڑ لینا یا روزہ رکھ کر توڑ لینا وغیرہ
4. بعض گناہوں پر حد جاری ہوتی ہے تب وہ معاف ہوتے ہیں۔

مثلاً چوری، زنا، قتل وغیرہ۔

5 بعض گناہوں کا تعلق حقوق العباد سے ہوتا ہے۔ جب تک اس فرد یا افراد سے جن کے ساتھ ظلم، زیادتی یا ناانصافی کی ہے معافی نہ مانگ لی جائے اس وقت تک وہ گناہ معاف نہیں ہوتے۔

توبہ کی 10 شرائط

علمائے کرام نے توبہ سے متعلق تمام قرآنی آیات مبارکہ اور احادیث شریفہ کے مجموعے کو سامنے رکھ کر سچی توبہ کرنے کی مندرجہ ذیل شرائط بیان کی ہیں:

1 سچی توبہ کرنے والا اس گناہ کو فوراً اور کلیتاً ترک کردے اور اصرار (ضد) بھی نہ کرے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

ترجمہ اور وہ لوگ کہ جن سے اگر کبھی کوئی فحش کام سرزد ہو جاتا ہے یا (کسی گناہ کا ارتکاب کر کے) وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو (فوراً) اللہ کو

یاد کرتے ہیں اور اس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں۔ کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کرسکتا ہو؟ اور وہ دیدہ و دانستہ اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے جبکہ وہ علم بھی رکھتے ہوں۔ (3:آل عمران:135)

2 گزشتہ گناہ پر شرمندہ ہو اور اپنے اندر ایک بے چینی محسوس کرے۔ ایسے شخص کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ ترجمہ ندامت ہی توبہ ہے۔ (المستدرک للحاکم:7612)

3 پختہ عہد کرے کہ آئندہ ایسا گناہ کا کام کبھی نہیں کرے گا۔

4 جن پر اس نے ظلم وزیادتی کی ہو، اس کی تلافی کرے اور ان کے غصب شدہ حقوق انہیں واپس کرے یا ان سے معاف کروالے۔

5 **اہم بات** یہ ہے کہ گناہ صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوڑا جائے۔ اس کا کوئی اور سبب نہ ہو۔ مثلاً اگر کوئی شخص گناہ کرنے کی قدرت ہی نہ رکھتا ہو یا لوگوں کی باتوں سے ڈرتا ہو یا کسی کی دشمنی کا خطرہ ہو۔ ان وجوہات کی بنا پر وہ گناہ چھوڑ دے تو ہم اس شخص کو تائب نہیں کہہ سکتے۔

6 ہم اس شخص کو تائب نہیں کہہ سکتے جو اس لئے گناہ چھوڑے کہ

گناہوں کا چھوڑنا اسکی اپنی ذاتی حیثیت اور اسکی شہرت پر اثر انداز ہوتے ہیں یا بعض دفعہ اسے اپنی ملازمت سے جواب ملنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

7 ہم اسے بھی تائب نہیں کہہ سکتے جو اپنی صحت اور قوت کی حفاظت کے لئے گناہ چھوڑے جیسے کوئی شخص متعدی امراضِ خبیثہ سے ڈر کر زنا اور فحاشی چھوڑ دے یا اس لئے کہ ان برائیوں سے اس کا جسم اور قوت حافظہ کمزور ہو جائیں گے۔ وغیرہ وغیرہ

8 ہم اسے بھی تائب نہیں کہہ سکتے جس نے اس وجہ سے رشوت لینی چھوڑ دی کہ اسے محکمہ انسدادِ رشوت ستانی کے پکڑے جانے کا خوف تھا۔

9 اور وہ شخص بھی تائب نہیں کہلا سکتا جو افلاس (غربت) کی وجہ شراب اور نشہ آور چیزیں ترک کردے۔

10 اسی طرح اس شخص کو بھی تائب نہیں کہا جا سکتا جو کسی خارجی رکاوٹ کی وجہ سے نافرمانی کا کام کرنے سے عاجز ہو جائے جیسے جھوٹ بولنے والا جس کی زبان گنگ ہو جائے اور وہ بول ہی نہ سکے یا زانی جس میں جماع کرنے کی طاقت ہی نہ رہی ہو یا چور جسے کوئی حادثہ پیش آیا اور اس کے ہاتھ پاؤں کام نہ کرتے ہوں۔

توبہ کرنے والوں کے لئے 10 ہدایات

1 توبہ کرنے والا اپنا جائزہ لیتا رہے کہ آیا اگر وہ گزشتہ گناہوں کو یاد کرے تو ان کے ساتھ لذت وسرور تو محسوس نہیں کر رہا ہے یا یہ کہ اس کے اندر آئندہ اس گناہ کو دوبارہ کرنے کی خواہش تو پیدا نہیں ہو رہی ہے

2 توبہ کرنے والا جلد از جلد توبہ کی طرف متوجہ ہو کیونکہ توبہ کرنے میں تاخیر بذاتِ خود ایک گناہ ہے اور شیطان اس برائی کے احساس کو آہستہ آہستہ معمولی بنا کر توبہ کرنے سے روک دیتا ہے۔

3 اگر کسی شخص سے کوئی گناہ ہو جائے اور جب توبہ کر لے تو یہ ضرور دیکھے کہ اس کی آمدنی میں حرام کمائی تو شامل نہیں ہو رہی ہے کیونکہ گناہ کے ہونے اور کرنے میں معاش کا بہت زیادہ اثر ہوتا ہے۔ اس لئے ہم کسی بھی برے آدمی کو جو گناہ گار، بدکردار اور اللہ کا نافرمان ہوتا ہے، اس کے لئے "بدمعاش" (جس کا معاش بد ہو) کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

4 غرغرہ اس آواز کو کہا جاتا ہے جو جان کنی کے وقت حلق سے نکلتی ہے۔ توبہ غرغرہ سے پہلے اور سورج کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے سے پہلے کر لینی چاہئے۔ نزع کی حالت میں غرغر کی آواز دارالعمل کے

ختم ہونے کو ظاہر کرتی ہے اور عالم غیب کے سامنے آجانے کا وقت ہوجاتا ہے۔ لہٰذا اس آخری وقت کا توبہ کرنا یا ایمان لانا معتبر نہیں ہوتا۔ البتہ اس غرغر کی آواز سے قبل تک کا وقت توبہ کی قبولیت کا ہوتا ہے۔

✵...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ قبول کرتا ہے (اس آخری وقت تک) جب تک کہ اسے غرغرہ (گلے میں سے موت کے وقت خاص آواز کا آنا) لاحق نہ ہو۔ (ابن ماجہ: 4253، ترمذی: 3537)

5 توبہ کرنے والے کو چاہیے کہ اپنی توبہ میں نقص اور کوتاہی سے ڈرتا رہے۔ یہ نہ سمجھ لے کہ اس کی توبہ یقیناً قبول ہوچکی ہوگی بلکہ وہ وقتاً فوقتاً اللہ سے اپنے تمام پچھلے گناہوں کی مغفرت کی دعا کرتا رہے۔

6 اگر ممکن ہو تو جو حقوق اللہ تلف ہو چکے ہیں انہیں ادا کرے، جیسے ماضی میں اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی ہو تو اب اسے فوراً ادا کردے کیونکہ اللہ کے حق کیساتھ ساتھ اس میں فقیروں اور محتاجوں کا بھی حق ہوتا ہے۔

7 اگر اسے یہ خطرہ ہو کہ اس نافرمانی والی جگہ پر قیام پذیر رہنا اسے دوبارہ گناہ میں مبتلا کردے گا تو وہ اس جگہ کو چھوڑ دے۔ ایسی مجلس اور

محفلیں چھوڑ دے۔ ایسے دوست چھوڑ دے جہاں برائی کرنے کا خطرہ موجود ہو۔ کیونکہ یہ دوست دنیا میں تو ساتھ رہنے کا وعدہ کرتے ہیں لیکن آخرت میں سب بھاگ جائیں گے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَىٕذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۷﴾

ترجمہ اس (قیامت کے) دن سب دوست ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے ماسوائے ان کے جو متقی پرہیزگار رہیں۔ (43:الزخرف:67)

✵...... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے بُرے درجے والا شخص وہ ہوگا جس نے (دوسرے کی) دنیا بنانے کی خاطر اپنی آخرت برباد کرڈالی۔ (سنن ابن ماجہ:3966)

8 جب گناہ گار توبہ کرلے تو اگر اس کے پاس کچھ حرام اشیاء موجود ہوں تو انہیں توڑنا اور ضائع کرنا یا جلا دینا چاہئے۔ مثلاً نشہ آور اشیاء، آلاتِ موسیقی، اپنے موبائل میں سے تمام ایسی اشیاء فوراً ختم کردے جن سے دوبارہ گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو۔ مثلاً فحش تصاویر، حرام فلمیں، بے ہودہ افسانے اور ڈرامے وغیرہ

9 اسے برے دوستوں کے بجائے نیک دوست منتخب کرنے چاہئیں جو توبہ کی استقامت پر اس کے مددگار ثابت ہوں۔ اسے قرآن وحدیث کی علمی مجالس، درس قرآن اور ذکر کے حلقوں میں شامل ہونا چاہئے اور ایسے کاموں میں وقت صرف کرنا چاہئے جو اس کے لئے مفید ہوں تاکہ شیطان اسے ماضی یاد نہ دلا سکے اور اگر اسے کسی گناہ کا خیال بھی آجائے تو فوراً جھٹک دے اور کوئی نیک خیال ذہن میں لے آئے۔

10 توبہ کرنے والوں کے لئے آخری ہدایت یہ ہے کہ وہ اپنے ذہن میں یہ خیال رکھے کہ ہر وقت کوئی ذات ہے جو اسے دیکھ رہی ہے۔ کیونکہ انسان گناہ اسی وقت کرتا ہے جب اسے یہ احساس ہو جائے کہ کوئی اسے نہیں دیکھ رہا۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۲۲

ترجمہ اور (گناہ کرتے وقت) تم اس بات سے نہیں چھپتے تھے کہ کہیں تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری جلدیں ہی تمہارے خلاف

گواہی نہ دے دیں۔ بلکہ تم تو یہ خیال کرتے تھے کہ جو کچھ تم کرتے ہو ان میں سے اکثر باتوں کا اللہ کو علم ہی نہیں ہے ﴿۲۲﴾ (41:حم سجدہ:22)

توبہ کن کیلئے ہے اور کن لوگوں کیلئے نہیں ہے

بندہ دانستہ (خود سے جانتے بوجھتے) کوئی گناہ نہ کرے بلکہ اگر اس سے نادانستہ یا بھول چوک سے کوئی گناہ ہو جائے تو اس پر اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں۔ جن لوگوں سے نادانی اور بھول چوک سے گناہ ہو جائے اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾

ترجمہ بے شک اللہ پر توبہ کی قبولیت کا حق انہی لوگوں کے لئے ہے جو نادانی کی وجہ سے کوئی برا فعل کر گزرتے ہیں اور اس کے بعد جلدی ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ اللہ ایسے ہی لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿۱۷﴾ (4:النساء17)

✵......اور جو لوگ جان بوجھ کر (دانستہ) گناہ کرتے ہیں ان کے

بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِـيْمًا ۝۱۸

ترجمہ توبہ ان لوگوں کیلئے نہیں ہے جو برے کام کرتے رہتے ہیں حتیٰ کہ ان میں سے کسی کی موت جب آجاتی ہے تو کہنے لگتا ہے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی توبہ ان لوگوں کیلئے ہے جو کفر کی حالت میں ہی مرجاتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کررکھا ہے ۝۱۸ (النساء:4:18)

کثرت سے استغفار کی ہدایت

1. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اپنے گناہوں کی معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ۔ مجھے دیکھو میں دن میں سو مرتبہ اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ (مسلم:2702)

2. حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جو آدمی اس بات کو پسند کرے کہ (قیامت کے دن) اسکا نامہ اعمال

اسے اچھا لگے تو پھر اسے چاہئے کہ کثرت کیساتھ استغفار کرے۔
(شعب الایمان:639،حسن،صحیح الترغیب والترہیب:1619،الصحیحۃ:2299)

کثرت سے استغفار ”جنت“ کی ضمانت

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کے لئے (جنت کی) خوشخبری ہے جس کے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار پایا گیا۔ (ابن ماجہ:3818)

رزق کی فراوانی کا سبب کثرت سے استغفار کا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی کثرت سے استغفار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر رنج سے راحت اور ہر تنگی سے نکلنے کی راہ پیدا کرتا ہے اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ (مسند احمد:2234،ابن ماجہ:3819)

اللہ کا اپنے بندوں پر بڑا احسان

یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے کراماً کاتبین کے لکھنے سے پہلے بھی ہمیں توبہ کیلئے ایک مہلت عطا فرمائی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بائیں طرف کا فرشتہ خطا کار مسلمان بندے (کی غلطی لکھنے) سے چھ گھڑیاں قلم روکے رکھتا ہے، اگر وہ اپنے گناہ پر شرمندہ ہو کر اللہ سے معافی مانگ لے تو وہ کچھ نہیں لکھتا ورنہ ایک برائی لکھی جاتی ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی:7765:8/185، والصحیحۃ:1209)

چھوٹے گناہوں کو حقیر سمجھنا ہلاکت کا باعث

1 حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم لوگ اس دور میں بعض ایسے کام کر گزرتے ہو جو تمہاری نظر میں بال سے بھی زیادہ باریک ہیں۔ جبکہ ہم ایسے گناہوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں موبقات میں شمار کرتے تھے۔ (موبقات کے معنی ہلاک کرنے والے کام ہیں) (بخاری:6492)

2 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حقیر (معمولی) سمجھے جانے والے گناہوں سے بچو۔ حقیر سمجھے جانے والے گناہوں کی مثال ان لوگوں جیسی ہے جو ایک وادی کے دامن میں اترے، ایک آدمی ایک لکڑی اٹھا لایا پھر دوسرا بھی لکڑی اٹھا لایا حتیٰ کہ اتنی لکڑیاں جمع ہو گئیں کہ ان سے انہوں نے اپنی روٹیاں پکائیں اور حقیر سمجھے جانے والے گناہوں کے

مرتکب کا جب مؤاخذہ کیا جاتا ہے تو وہ (معمولی سمجھے جانے والے گناہ) اسے ہلاک کر دیتے ہیں۔ (مسند احمد:22808)

3 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گناہوں پر اصرار کرنے (جمے رہنے یا مستقل کرتے رہنے) سے چھوٹے گناہ بھی کبیرہ بن جاتے ہیں۔

(مسند الشہاب:853)

4 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! معمولی اور حقیر گناہوں سے بھی بچنے کی کوشش کرنا کیونکہ اللہ کی طرف سے ان پر بھی باز پرس ہونے والی ہے۔ (ابن ماجہ:4243)

ایک مومن اور فاسق کا رویہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”مومن اپنے گناہوں کو یوں سمجھتا ہے جیسے وہ ایک پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہو اور ڈرتا ہو کہ کہیں یہ اس پر گر نہ پڑے اور فاجر (گناہ گار) اپنے گناہوں کو یوں سمجھتا ہے جیسے ایک مکھی ہو جو اس کی ناک پر بیٹھ گئی ہو۔“ پھر (ابو شہاب راوی نے) ہاتھ کے اشارے سے بتایا کہ اس نے اس طرح کر کے اس مکھی کو ناک سے اڑا دیا۔ (بخاری:6308)

توبہ کا دروازہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مغرب کی طرف ایک دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی چوڑائی ستر سال چلنے کے برابر ہے۔ یہ دروازہ مستقل طور پر توبہ کے لئے کھلا رہے گا جب تک کہ سورج اس طرف (مغرب) سے طلوع نہیں ہوجاتا (یعنی قیامت آجائے)

(ابن ماجہ:4070)

اللہ کا اپنے بندوں پر مہربان ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں قیدی لائے گئے۔ ان میں سے ایک عورت اپنے بچے کو (جو گم ہو چکا تھا) تلاش کر رہی تھی کہ اچانک وہ اسے مل گیا۔ اس نے بچے کو سینے سے لگالیا اور اپنا دودھ پلایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں پھینک دیگی؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: نہیں اگر اسکے بس میں ہو تو کبھی اپنے بچے کو آگ میں نہ پھینکے گی، تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”یہ عورت جس قدر اپنے بچے پر مہربان ہے، اللہ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ مہربان ہے۔

(بخاری:5999)

توبہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کا خوش ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا وہ آدمی (خوش ہوتا ہے) جو ہلاکت خیز سنسان اور بے آب و گیاہ میدان میں ہو، اس کے ساتھ اس کی سواری ہو، اس (سواری) پر اس کا کھانا اور پانی لدا ہوا ہو، وہ (تھکا ہارا کچھ دیر کے لئے) سو جائے اور جب جاگے تو سواری گم چکی ہو۔ وہ ڈھونڈتا رہے یہاں تک کہ اسے شدید پیاس لگ جائے، پھر وہ کہے: میں جہاں پر تھا، اسی جگہ واپس جاتا ہوں اور سو جاتا ہوں، یہاں تک کہ (اس نیند کے عالم میں) مجھے موت آجائے۔ وہ اپنی کلائی پر سر رکھ کر مرنے کیلئے لیٹ جائے اور (اچانک) اس کی آنکھ کھلے تو اس کی وہ سواری جس پر اس کا زادِ راہ، کھانا اور پانی تھا اس کے پاس کھڑی ہو (تو اس کو کس قدر خوشی ہوگی کہ اس کو دوبارہ زندگی مل گئی) تو اللہ اپنے مومن بندے کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا یہ آدمی اپنی سواری اور زادِ راہ کے ملنے سے خوش ہوتا ہے۔“ (بخاری:6309، مسلم:6955)

توبہ کرنے کے 5 فوائد

1 استغفار کرنے سے عذاب نہیں آتا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۳۳

ترجمہ اُس وقت تو اللہ اُن پر عذاب نازل کرنے والا نہ تھا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان موجود تھے اور نہ اللہ کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگ استغفار کر رہے ہوں اور وہ ان کو عذاب دے دے۔ (8:الانفال:33)

2 استغفار کرنے سے اچھا سامان زندگی ملے گا

3 استغفار کرنے سے صاحب فضل کو اس کا فضل دے گا

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا
حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝۳ اِلَى
اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴ (11:هود:3-4)

ترجمہ اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ تو وہ ایک مدتِ خاص تک تم کو اچھا سامانِ زندگی دے گا اور ہر

صاحب فضل کو اُس کا فضل عطاء کرے گا لیکن اگر تم منہ پھیرتے ہو تو میں تمہارے حق میں ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تم سب کو اللہ کی طرف پلٹنا ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

4 استغفار کرنے سے آسمان سے رحمت کے دروازے کھلتے ہیں۔

5 استغفار کرنے سے قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ (ھود:11:52)

ترجمہ اور اے میری قوم کے لوگو! اپنے رب سے معافی چاہو، پھر اُسکی طرف پلٹو، وہ تم پر آسمان کے دہانے کھول دیگا اور تمہاری موجودہ قوت پر مزید قوت کا اضافہ کریگا۔ (بشرطیکہ) مجرم بن کر (بندگی سے) منہ نہ پھیرو۔

تَوْبَہ و استغفار کرنے سے 3 اہم فوائد کا حصول

اللہ تعالیٰ نے سورۃ نوح: آیت نمبر 12-10 میں اس امت کی ہدایت کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ عطاء فرمایا: فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ میں (حضرت نوح علیہ السلام) نے اپنی

قوم سے کہا کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے ﴿۱۰﴾ (اس مغفرت کرنے سے 3 نتائج برآمد ہوں گے)

1 قحط کا خاتمہ: گناہوں کے سبب تم پر جو خشک سالی وتنگ حالی آئی ہے اگر تم نے استغفار کیا تو یُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَیۡکُمۡ مِّدۡرَارًا ﴿۱۱﴾ ''اللہ تعالیٰ تم پر موسلا دھار بارش نازل فرمائیں گے'' اور اس سے قحط و تنگی ختم ہو جائے گی۔

2 مال اور اولاد کی فراوانی:

(تم اللہ سے مغفرت طلب کرو تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ)

وَیُمۡدِدۡکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِیۡنَ

اللہ تعالیٰ تمہارے مالوں اور اولاد میں اضافہ فرمائیں گے۔

3 باغات اور پانی کی فراوانی:

اگر تمہیں باغات چاہئیں اور ان باغوں کو شاداب رکھنے کیلیئے پانی چاہئے تو پھر بھی استغفار کرو۔ (تو اللہ تعالیٰ خصوصی فضل سے)

وَیَجۡعَلۡ لَّکُمۡ جَنّٰتٍ ''اور تمہارے لئے باغات بنائیں گے''

وَّیَجۡعَلۡ لَّکُمۡ اَنۡهٰرًا ''اور تمہارے لئے نہریں جاری فرمائینگے''

نوٹ قرآن مجید کی اسی بات پر عمل کرتے ہوئے ایک مرتبہ قحط کے موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بارش کی دعا کرنے کے لئے نکلے اور صرف استغفار پر اکتفا فرمایا۔ لوگوں نے عرض کیا! امیر المومنین آپ نے بارش کے لئے تو دعا کی ہی نہیں۔ فرمایا! میں نے آسمان کے اُن دروازوں کو کھٹکھٹا دیا ہے جن سے بارش نازل ہوتی ہے اور پھر سورۃ نوح کی مندرجہ بالا آیات لوگوں کو پڑھ کر سنا دیں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ:8343)

ابلیس کا اللہ تعالیٰ سے وعدہ

ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے کہا! اے رب تیری عزت کی قسم میں بنی آدم کو اس کی آخری سانس تک بہکاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مجھے بھی میرے جلال کی قسم جب تک وہ مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں ان کو بخشتا رہوں گا۔ (مسند احمد:11237)

گناہ کرنے اور ہوجانے کا فرق

ایک گناہ کرنا، دوسرے گناہ کا ہوجانا بالکل الگ الگ معاملہ ہے۔ گناہ پر اصرار کرنا یا استغفار کرنے کے بعد وہی گناہ پھر کرتے جانا اصل

گناہ سے بڑا گناہ ہے اور جو لوگ یہ کام کریں وہ یقیناً متقی نہیں ہوتے۔
ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ ایک گناہ سرزد ہو گیا تو اسکی معافی مانگ لی، پھر دوسرا ہو گیا۔ اسکی بھی اللہ سے معافی مانگ لی، پھر کوئی اور ہو گیا اسکی بھی معافی مانگ لی۔ اس طرح اگر دن میں ستر بار بھی اللہ سے معافی مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے اور اللہ تعالیٰ خطا کار کے معافی مانگنے پر صرف اسے معاف ہی نہیں فرماتا بلکہ اس سے خوش بھی ہوتا ہے ہر صغیرہ گناہ اگر وہ مسلسل ہوتا رہے اور توبہ نہ کی جائے تو وہ جمع ہو کر کبیرہ گناہ بن جاتا ہے اور کبیرہ گناہ پر استغفار کیا جائے تو وہ کبیرہ نہیں رہتا اور حقیقت یہ ہے کہ گناہ کے بعد اس کی معافی نہ مانگنا بھی اس پر اصرار کے مترادف ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے گناہ کی معافی مانگ لی۔ اس نے ضد نہیں کی۔ (ابوداؤد:1514)

کثرت سے درود شریف پڑھنے پر مغفرت

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رات کے دوتہائی (2/3) حصے گزر جاتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (تہجد کے لئے) اٹھتے اور فرماتے: لوگو! اللہ تعالیٰ کو یاد کرو، اللہ تعالیٰ کو یاد کرو، ہلا دینے

والی چیز آ پہنچی اوراس کے بعد آنے والی چیز آ رہی ہے (مراد یہ ہے کہ پہلے صور اور اسکے بعد دوسرے صور کے پھونکے جانے کا وقت قریب آ گیا) پھر 2 مرتبہ فرمایا کہ موت اپنی تمام ہولناکیوں کیساتھ آ گئی ہے، اس پر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں۔ میں اپنی دعا اور اذکار کے وقت میں سے درود شریف کے لئے کتنا وقت مقرر کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "جتنا تمہارا دل چاہے" میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ایک چوتھائی (1/4) وقت؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جتنا تم چاہو اگر اور زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: آدھا (1/2) کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جتنا تم چاہو اگر اور زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: دو تہائی (2/3) کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جتنا تم چاہو اگر اور زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: پھر میں دعا کے اپنے سارے وقت کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر ایسا

کر لو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری ساری تکالیف کو ختم فرما دیں گے اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے (ترمذی: 2457، الصحیحۃ: 954)

وضو، اذان، نماز اور اس سے متعلّق اعمال کے ذریعہ مغفرت و بخشش

بہترین وضو اور نماز ادا کرنے پر اللہ تعالیٰ کا مغفرت کا وعدہ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں، جو شخص ان نمازوں کے لئے اچھی طرح وضو کرتا ہے اور انہیں ان کے مقررہ اوقات میں ادا کرتا ہے، رکوع (سجدہ) اطمینان کے ساتھ کرتا ہے اور پورے خشوع سے پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اس کی ضرور مغفرت فرمائے گا اور جو شخص ان نمازوں کو وقت پر ادا نہیں کرتا اور نہ ہی خشوع سے پڑھتا ہے تو اس سے مغفرت کا کوئی وعدہ نہیں، چاہے تو اس کی مغفرت فرمائے اور چاہے تو اسے عذاب دے۔ (ابوداود: 425)

نماز کے لئے مسجد چل کر جانے پر مغفرت

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کامل وضو کرتا ہے پھر فرض نماز کے لئے چل کر جاتا ہے اور لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ (مسلم:232)

ہر عضو سے ہونے والے گناہوں کی مغفرت

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مؤمن بندہ وضو کرتا ہے اور اس دوران کلی کرتا ہے تو اس کے منہ کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں، جب وہ ناک صاف کرتا ہے تو ناک کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں، جب وہ چہرہ دھوتا ہے تو چہرہ کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ پلکوں کی جڑوں تک سے نکل جاتے ہیں اور جب وہ ہاتھوں کو دھوتا ہے تو ہاتھوں کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں، جب سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ کانوں

سے بھی نکل جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں، پھر اس کا مسجد کی طرف چل کر جانا اور نماز پڑھنا اس کے لئے مزید فضیلت کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ (سنن نسائی:103)

وضو اور خشوع خضوع سے نماز پڑھنے پر مغفرت

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ مومن اگر وضو کے بعد کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد و ثناء اور بزرگی بیان کرتا ہے جو اس کی شان کے لائق ہے اور اپنے دل کو تمام فکروں سے خالی کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہتا ہے تو یہ شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہو۔ (حضرت عمرو بن عبسہ السلمی رضی اللہ عنہ، مسلم:832)

2 حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر 2 رکعت نماز پڑھتا ہے۔ (یا 4 رکعت، یہ راوی کا شک ہے) ان میں اچھی طرح ذکر کرتا ہے اور خشوع سے بھی پڑھتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے تو اس کی

مغفرت ہو جاتی ہے۔ (مسند احمد: 27546، حسن، صحیح الترغیب والترہیب: 230)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ کے مطابق وضو کرنے پر مغفرت

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت حمران رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے وضو کیلئے پانی منگوایا اور وضو کرنا شروع کیا۔ پہلے اپنے ہاتھوں کو (کلائیوں تک) تین مرتبہ دھویا پھر کلی کی اور ناک صاف کی پھر اپنے چہرہ کو تین مرتبہ دھویا پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی تک تین مرتبہ دھویا، پھر بائیں ہاتھ کو بھی اسی طرح تین مرتبہ دھویا، پھر سر کا مسح کیا پھر دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا پھر بائیں پاؤں کو بھی اسی طرح تین مرتبہ دھویا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا جس طرح میں نے وضو کیا ہے اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا ہے اور وضو کرنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ جو شخص میرے اس طریقہ کے مطابق وضو کرتا ہے پھر 2 رکعت نماز اس طرح پڑھتا ہے کہ دل میں کسی چیز کا خیال نہیں لاتا تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم: 226)

رات کو باوضو سونے پر مغفرت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے جسموں کو پاک رکھا کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں پاک رکھے گا کیونکہ جو بندہ بھی باوضو رات گزارے گا تو اسکے ساتھ ایک فرشتہ رات گزارتا ہے، رات کی جس گھڑی میں بھی وہ بندہ کروٹ لیتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! اپنے اس بندے کی مغفرت فرما دے کیونکہ اس نے باوضو رات گزاری ہے۔ (صحیح الترغیب والترہیب: 599، شعب الایمان: 2526، ابن حبان: 1051)

وضو کے بعد توبہ استغفار

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

ترجمہ اے اللہ! مجھے (بار بار) توبہ کرنے والوں میں سے بنا اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے بنا۔ (ترمذی: 55)

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

ترجمہ اے اللہ! تو پاک ہے، (ہم) تیری تعریف کیساتھ (تیری پاکی

بیان کرتے ہیں) تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔ {اخرجہ النسائی عمل الیوم واللیلۃ رقم:81، والحاکم:2072}

(یہ اذکار وضو کے بعد کے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کا بڑا اجر ہے)

گناہ کے بعد 2 رکعت پڑھنے پر مغفرت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے پھر وہ اچھی طرح وضو کرے اور اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتے ہیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۣ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۵ {آل عمران 3:135}

ترجمہ اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی فحش کام ان سے سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو فوراً اللہ انھیں یاد آ جاتا ہے اور اس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں

کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کر سکتا ہو اور وہ دیدہ ودانستہ اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے۔ (ابوداود:1521، ترمذی:3006)

حمد و تسبیح کے ساتھ مغفرت کا حصول

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کرو اور اس سے مغفرت کی دعا مانگو، بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔ (النصر:110:3)

جمعہ کے دن اعمال صالحہ، ایک ہفتہ کے گناہوں کا کفارہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جو اچھے کپڑے اسے میسر تھے وہ پہنے اور خوشبو لگائی اگر اس کے پاس ہو، پھر وہ نماز جمعہ کے لئے حاضر ہوا اور اس (بات) کی احتیاط کی کہ پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنوں کے اوپر سے پھلانگتا ہوا نہیں گیا پھر (سنتیں اور نوافل) جو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی وہ پڑھے، پھر جب امام خطبہ دینے کے لئے آیا تو ادب اور خاموشی سے اس کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ سنا یہاں تک کہ نماز پڑھ کر

فارغ ہوا تو اس بندے کی یہ نماز اس جمعہ اور اس سے پچھلے جمعہ کے درمیان کے گناہوں اور خطاؤں کیلئے کفارہ ہو جائے گی۔ (ابوداود:343)

''تحمید'' کا فرشتوں کی ''تحمید'' سے ملنے پر مغفرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام (رکوع سے اٹھتے ہوئے) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو، جس کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ مل جاتا ہے اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (یعنی یہی الفاظ فرشتے بھی کہتے ہیں) (مسلم:409)

دو سجدوں کے درمیان مغفرت مانگنے کی دعائیں

1 رَبِّ اغْفِرْلِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ

ترجمہ اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے۔ (ابوداؤد:874، ابن ماجہ:897)

2 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

ترجمہ اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرے نقصان پورے کر اور مجھے بلندی عطا فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے روزی عطا فرما۔ (ابوداؤد:850، ترمذی:284، ابن ماجہ:898)

اللہ کی رضا کے لئے نماز پڑھنے پر مغفرت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سردی کے موسم میں باہر تشریف لائے اور پتے درختوں سے گر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک درخت کی دو ٹہنیاں ہاتھ میں لیں اور (انہیں ہلایا تو) ان کے پتے اور بھی گرنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر رضی اللہ عنہ! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان بندہ جب اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس سے اس کے گناہ ایسے ہی گرتے ہیں جیسے یہ پتے اس درخت سے گر رہے ہیں۔

(مسند احمد:21556، حسن: صحیح الترغیب والترہیب:384)

گناہوں کا جھڑنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک درخت

کے پاس سے گزرے جسکے پتے سوکھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر چھڑی ماری جس سے اس درخت کے پتے (تیزی سے) جھڑ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کلمہ **سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ** بندے کے گناہ اس طرح گرا دیتا ہے جس طرح اس درخت کے پتے گرے ہیں۔ (ترمذی:3533)

آخری تشہد میں مغفرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (بخاری:834، مسلم:2705)

ترجمہ اے اللہ! بلاشبہ میں نے ظلم کیا ہے اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم اور نہیں معاف کرسکتا کوئی گناہوں کو سوائے تیرے پس تو بخش دے مجھے اپنی خاص بخشش سے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے

"آمین" کا فرشتوں کی "آمین" سے ملنے پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی (سورۃ الفاتحہ کے آخر میں) آمین کہتا ہے تو اسی وقت فرشتے آسمان پر آمین کہتے ہیں،

اگراس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل جاتی ہے تو اسکے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری:781، مسلم:410)

ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے روزے رکھنے پر مغفرت

✲......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ (بخاری:38، مسلم:760)

ترجمہ جس نے رمضان میں ایمان اور احتساب (اجر و ثواب کی نیت) کیساتھ روزے رکھے تو اسکے سارے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

✲......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

ترجمہ اور جس نے رمضان کی (راتوں میں) ایمان اور احتساب (اجر و ثواب کی نیت) کے ساتھ (قرآن کے ساتھ) قیام کیا اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری:2009، مسلم:759)

نماز تہجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائے مغفرت

ایک مرتبہ رات کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی آیت

پڑھتے پڑھتے صبح کر دی۔

اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ‌ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۱۸﴾ (المائدہ:5:118)

ترجمہ اللہ تعالیٰ اگر تو ان کو (انکے سنگین جرم کی وجہ سے) عذاب میں ڈالے تو سب تیرے بندے ہیں (تجھے عذاب دینے کا پورا حق ہے) اور اگر تو ان کو معاف کر دے (تو یہ بھی تیرے بس میں ہے) بیشک تو غالب ہے اور حکمت والا ہے (سنن نسائی:1010، ابن ماجہ:1350)

تہجد کی نماز پڑھنے پر مغفرت

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تہجد ضرور پڑھا کرو، وہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا طریقہ رہا ہے، اس سے تمہیں اپنے رب کا قرب حاصل ہوگا، تمہارے گناہ معاف ہوں گے اور تم گناہوں سے بچے رہو گے۔ (ترمذی:3549)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 48 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب
"تہجد کی فضیلت اور دعائیں" کا مطالعہ کیجئے

ایک ایک قدم پر مغفرت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اس مسجد کی طرف چلے جہاں با جماعت نماز ہوتی ہو تو ایک قدم اس کی ایک خطا کو مٹا دے گا اور دوسرے قدم پر ایک نیکی لکھی جائے گی، آتے ہوئے بھی اور جاتے ہوئے بھی۔ (مسند احمد:6599،حسن،صحیح الترغیب والترہیب:299)

درجات کی بلندی اور 3 اعمال پر مغفرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے اعمال نہ بتاؤں کہ جنکی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتے ہیں اور درجات بلند فرماتے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ضرور بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 1 ناگواری ومشقت کے باوجود کامل وضو کرنا 2 مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا 3 ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا، یہی حقیقی رباط (دشمنان دین کی نگرانی کرنا) ہے۔ (مسلم:251)

اگلی صف والوں پر رحمت اور اذان دینے پر مغفرت

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ اگلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں، فرشتے ان کیلئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور مؤذن کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے جو جاندار و بے جان اس کی اذان کو سنتے ہیں اور اس کی تصدیق کرتے ہیں اور مؤذن کو ان تمام نمازیوں کے برابر اجر ملتا ہے جنہوں نے اس کے ساتھ نماز پڑھی۔ (نسائی:646)

جنگل میں اذان دینے اور نماز پڑھنے پر مغفرت

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی بکریاں چرانے والا کسی پہاڑ کی جڑ (یا جنگل) میں اذان کہہ کر نماز پڑھنے لگتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ اس سے بے حد خوش ہوتا ہے اور تعجب و تفاخر سے فرشتوں سے فرماتا ہے: دیکھو! میرا بندہ اذان کہہ کر نماز پڑھنے لگا، یہ سب میرے ڈر کی وجہ سے کر رہا ہے، میں نے اس کی مغفرت کردی اور اس کے لئے جنت کا داخلہ طے کردیا۔

(مسند احمد:17442، ابوداود:1203، نسائی:666، الصحیحۃ:41)

اذان کے بعد دعا مانگنے پر مَغْفِرَت

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مؤذن کی اذان سننے کے وقت (یعنی جب وہ اذان پڑھ کر فارغ ہو جائے یا جب وہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو) یہ دعا پڑھے: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ {مسلم: 386 (ترمذی: 210، نسائی: 679)}

ترجمہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔

پانچوں نمازوں کے اہتمام پر مَغْفِرَت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بھلا بتلاؤ! اگر تم میں سے کسی شخص کے دروازے پر

نہر (بہہ رہی) ہو جس سے وہ روزانہ پانچ دفعہ نہاتا ہو، کیا اسکے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اسکے جسم پر کوئی میل باقی نہیں رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پس یہی 5 نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ انکے ذریعے سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے (بخاری:528، مسلم:667)

اللہ تعالیٰ کے لئے رکوع اور سجدہ کرنے پر مغفرت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے اللہ تعالیٰ کے لئے رکوع کیا یا سجدہ کیا تو اللہ تعالیٰ رکوع یا سجدہ کی وجہ سے اسکا ایک درجہ بلند فرمائیں گے اور ایک خطا معاف فرمائیں گے۔ (مسند احمد:21308)

صلاۃ التسبیح پڑھنے پر مغفرت

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے میرے چچا! کیا میں آپ کو ایک عطیہ دوں؟ ایک بخشش کروں؟ ایک چیز بتاؤں؟ آپ کو 10 چیزوں کا مالک بناؤں؟ جب آپ اس کام کو کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے سب گناہ، پہلے اور بعد والے، پرانے اور نئے، غلطی سے کئے

ہوئے اور جان بوجھ کر کئے ہوئے، چھوٹے اور بڑے، چھپ کر کئے ہوئے اور کھلم کھلا کئے ہوئے سب ہی معاف فرما دیگا۔ وہ کام یہ ہے کہ 4 رکعات نفل (صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھ کر) پڑھیں اور ہر رکعت میں جب الحمد اور سورۃ پڑھ چکیں تو رکوع سے پہلے کھڑے ہوئے:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ

15 مرتبہ پڑھیں، پھر جب رکوع کریں تو 10 مرتبہ اس میں پڑھیں، پھر جب رکوع سے کھڑے ہوں تو 10 مرتبہ پڑھیں، پھر سجدہ میں 10 مرتبہ پڑھیں، پھر سجدہ سے اُٹھ کر بیٹھیں تو 10 مرتبہ پڑھیں، پھر جب دوسرے سجدہ میں جائیں تو 10 مرتبہ اس میں پڑھیں، پھر جب دوسرے سجدہ سے اُٹھیں تو (دوسری رکعت میں) کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھ کر 10 مرتبہ پڑھیں، ان سب کی میزان 75 ہوئی، اسی طرح ہر رکعت میں 75 مرتبہ ہوگا، (اس طرح 4 رکعتوں میں 300 مرتبہ پڑھ لیا جائے گا) اگر ممکن ہو سکے تو روزانہ ایک مرتبہ اس نماز کو پڑھ لیا کریں۔ یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر ماہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال ایک مرتبہ

پڑھ لیا کریں پھر اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ تو پڑھ ہی لیں۔ (ابوداود: 1297، ابن ماجہ: 1387، ابن خزیمہ: 1216)

فجر کی نماز کے بعد کے کلمات سے مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز کے بعد 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ اور 100 مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ پڑھا تو اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نسائی: 1354)

سیّد الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مغفرت طلب کرنے کی تمام دعاؤں کی سردار یہ دعا ہے۔ جو شخص بھی اس دعا کو (اس کے معنی اور مفہوم کو سمجھ کر اور اس پر پورا یقین رکھتے ہوئے) صبح کو پڑھے اور شام سے پہلے فوت ہو جائے، شام کو پڑھے اور صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو ایسا شخص جنت میں داخل ہو گا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ

وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ اے اللہ! تو میرا رب ہے کوئی معبود نہیں مگر تو ہی معبود ہے، تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے لہٰذا میں تیرا ہی غلام ہوں، میں استطاعت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ جو کچھ میں نے کیا ہے اس کے شر سے بچنے کے لئے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ مجھ پر تیری جو نعمتیں ہیں میں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور آپ کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس تو میری مغفرت فرمادے کیونکہ کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں ہے سوائے تیرے۔ (بخاری:6306)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 64 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب

''صبح وشام حفاظت اور مشکل سے نجات کی دعائیں'' کا مطالعہ کیجئے

فجر اور عصر کی نماز کے بعد کے کلمات کہنے پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز فجر کے بعد پاؤں موڑنے سے پہلے مندرجہ ذیل کلمات 100 مرتبہ پڑھے وہ اس دن زمین پر

عمل کرنے والوں میں افضل ہوگا۔ اِلَّا یہ کہ کسی اور نے بھی اسی طرح کے الفاظ کہے یا اس سے زائد کہے ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا ساتھی نہیں، اسی کا سارا ملک ہے اور اس کے لئے سب تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اسی کے ہاتھ میں ہر طرح کی خیر ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (الصحیحۃ:2664)

صبح وشام کے اذکار سے مغفرت

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے صبح کے وقت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 10 مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے 10 نیکیاں لکھیں گے اور اسکی 10 خطاؤں کو معاف فرمادینگے اور یہ کلمات اس کیلئے 10 غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے پناہ میں رکھے گا اور

جس شخص نے مندرجہ بالا کلمات کو شام کے وقت پڑھا تو بھی مذکورہ فضیلت حاصل ہوگی۔ (السنن الکبریٰ للنسائی:9768،صحیح الترغیب والترہیب:660)

رکوع، سجدہ میں مغفرت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو آپ سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں، تیری ناراضگی سے تیری رضا میں اور (پناہ چاہتا ہوں) تیری معافی میں تیرے عذاب سے اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ تیری تعریف کرنا میرے بس میں نہیں، تو ایسا ہے جیسی تو نے آپ اپنی تعریف کی۔ (مسلم:486)

ہر نماز کے بعد کے کلمات سے مغفرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد **سُبْحَانَ اللهِ** 33 مرتبہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ 33 مرتبہ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ 33 مرتبہ پڑھے تو یہ 99 ہوگئے پھر 100 کو پورا کرنے کے لئے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کہے تو اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (مسلم:597)

تفصیل کے لئے راقم کی مرتب کردہ 2 کتب

''مسنون نماز اور الصلوٰۃ'' کا مطالعہ کیجئے

آپس میں مصافحہ کرنے پر گناہوں کی معافی

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو دو مسلمان آپس میں ملاقات کریں پھر مصافحہ کریں تو قبل اسکے کہ وہ جدا ہوں اللہ تعالیٰ ان دونوں کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔
(ابوداؤد:5212)

گناہوں کا کفارہ بننے والے اعمال

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: پانچوں نمازیں اور جمعہ کی نماز، آئندہ جمعہ تک اور رمضان کے

روزے، آئندہ رمضان تک کے گناہوں کے لئے کفارہ ہیں جب کہ ان اعمال کو کرنے والا کبیرہ گناہوں سے بچے۔ (مسلم:233)

بھول چوک سے ہونیوالے گناہوں کی مغفرت کیلئے دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

ترجمہ اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہوجائے تو اس پر تو گرفت نہ کرنا! اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بھاری بوجھ نہ ڈال جتنا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہمارے اندر طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوائیو۔ ہم سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مولیٰ ہے لہٰذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (البقرۃ:2:286)

اللہ کی رحمت سے نا امیدی گناہ

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ

ترجمہ آپ فرما دیں (کہ اللہ کہتا ہے) اے میرے بندو! جو (گناہ کر کے) اپنی جانوں پر زیادتی کر چکے ہو، اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہونا۔ بلاشبہ اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے، لہٰذا تم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار بن جاؤ۔ (39:الزمر:54-53)

رحمت اور ہدایت کے ساتھ مغفرت کا سوال

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَاَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا، وَّلِسَانًا صَادِقًا، وَّاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

ترجمہ اے اللہ! میں تجھ سے معاملے کی مضبوطی اور ہدایت کی پختگی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت کے اسباب اور تیری بخشش کے سامان کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیری نعمت کا شکرادا کرنے اور تیری بہترین عبادت کرنے (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے سلامتی والے دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے وہ خیر وبھلائی مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے اوراس برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں تجھ سے ان گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جنہیں تو جانتا ہے، بلاشبہ تو ہی چھپی باتوں کوخوب جاننے والا ہے (المعجم الکبیر للطبرانی:7135،الصحیحۃ:3228)

توبہ کے بعد اعمالِ بد کی اصلاح ضروری

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾

ترجمہ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور (ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایت کو چھپانے کی بجائے) کھول کر بیان کر دیا تو یہ لوگ ہیں جن کی میں توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔ (2:البقرۃ:160)

توبۃ النصوح کا مفہوم

''توبۃ النصوح'' کا تعلق دل کے اعمال سے ہے اور اسکے معنی یہ ہیں کہ دل کو گناہوں سے پاک کرلیا جائے اور اسکی علامت یہ ہے کہ انسان کو گناہ سے اس طرح نفرت ہو جائے کہ دل میں اس کا خیال بھی نہ آئے اور ہمیں اللہ تعالیٰ سے اکثر یہ دعا کرتے رہنا چاہئے کہ ''اے اللہ میرے اندر گناہوں سے نفرت پیدا کردے اور نیکیوں سے رغبت پیدا کردے''

توبۃ النصوح کرنے کی وجہ سے مغفرت اور جنت میں داخلہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے: یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ

ترجمہ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ سے توبہ کرو، خالص توبہ، بعید نہیں کہ اللہ تمہاری برائیوں کو تم سے دور کردے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمادے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ یہ وہ دن ہوگا

جب اللہ اپنے نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہ کرے گا۔ (66:التحریم:8)

دلوں کا زنگ دور کرنے کا علاج

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نکتہ لگا دیا جاتا ہے، جب وہ اس گناہ کو ترک کر دے اور استغفار اور توبہ کر لے تو اسکے دل کو چمکا دیا جاتا ہے اور اگر وہ (توبہ نہ کرے اور) دوبارہ گناہ کرے تو اس کے دل کی سیاہی میں اضافہ کر دیا جاتا ہے حتیٰ کہ (وہ گناہ کرتا رہے تو) سیاہی اس کے دل پر چھا جاتی ہے اور یہی (دلوں کا) وہ زنگ ہے جس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾

ترجمہ ہرگز نہیں، بلکہ دراصل ان لوگوں کے دلوں پر انکے برے اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے ﴿١٤﴾ (83:المطففین:14) (ترمذی:3334، ابن ماجہ:4244)

اتباع رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے اللہ کی محبت اور مغفرت

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

ترجمہ (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! لوگوں سے) کہہ دیں اگر تم (حقیقت میں) اللہ سے محبت کرتے ہو، تو میری اتباع (پیروی) کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (3: آل عمران: 31)

مغفرتِ الٰہی اور جنت کی طرف دوڑنا

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

ترجمہ اور (ایک دوسرے سے بڑھ کر) دوڑو اپنے رب کی مغفرت کی جانب اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین (کے برابر) ہے۔ وہ متقی لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ (3: آل عمران: 133)

شرمندگی سے گناہ کے اقرار پر مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب کوئی بندہ گناہ کر لیتا ہے پھر (نادم ہو کر) کہتا ہے: میرے رب! میں تو گناہ کر بیٹھا، اب تو مجھے معاف فرما دے، تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے

کہتا ہے: کیا میرا یہ بندہ جانتا ہے کہ اسکا کوئی رب ہے جو گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ان پر پکڑ بھی سکتا ہے؟ (سن لو) میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی، پھر وہ بندہ جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گناہ سے رکا رہتا ہے، پھر (کسی وقت دوبارہ) کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے تو (نادم ہو کر) کہتا ہے: میرے رب! میں تو ایک اور گناہ کر بیٹھا تُو اسکو بھی معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے: کیا میرا یہ بندہ جانتا ہے کہ اسکا کوئی رب ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس پر پکڑ بھی سکتا ہے؟ (سن لو) میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی، پھر وہ بندہ جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گناہ سے رکا رہتا ہے اسکے بعد پھر (کسی وقت) کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے تو (نادم ہو کر) کہتا ہے: میرے رب! میں تو ایک اور گناہ کر بیٹھا تو اس کو بھی معاف فرما دے، تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے کہ کیا میرا بندہ یہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس پر پکڑ بھی سکتا ہے؟ (سن لو) میں نے اپنے بندے کی تیسری مرتبہ بھی مغفرت کر دی۔ (بخاری:7507)

کھلے چھپے گناہ سے توبہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ

وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ اے اللہ! میری غلطی اور لاعلمی کو معاف فرما، مجھ سے میرے کام میں جو زیادتی ہوئی ہے اسے معاف فرما اور جو چیز تو مجھ سے زیادہ میرے بارے میں جانتا ہے، اسے معاف فرما۔ اے اللہ! میری سنجیدگی، میری غیر سنجیدگی، میری غلطی سے یا قصداً کی ہوئی باتوں کو معاف فرما۔ یہ سب چیزیں میرے اندر ہیں۔ اے اللہ! میں نے جو گناہ پہلے کئے ہیں یا آگے کروں گا۔ چھپ کر کئے ہیں یا کھلم کھلا کئے ہیں سب کو معاف فرما اور جو چیز تو مجھ سے زیادہ میرے بارے میں جانتا ہے، اسے معاف فرما۔ تو آگے کرنے والا ہے، تو پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ (بخاری:6398، مسلم:2719)

جانوروں پر رحم کرنے پر مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی راستہ میں چلا جارہا تھا کہ اسے سخت پیاس لگی۔ چلتے چلتے اسے ایک کنواں ملا وہ اسکے اندر اترا اور پانی پی کر باہر نکل آیا۔ کنوئیں سے باہر نکل کر اس نے دیکھا کہ ایک کتا ہے جس کی زبان باہر نکلی ہوئی ہے اور وہ پیاس کی شدت سے کیچڑ چاٹ رہا ہے۔ اس آدمی نے دل میں کہا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی ایسی ہی تکلیف ہے جیسا کہ مجھے تھی اور وہ اس کتے پر رحم کھا کر پھر اس کنویں میں اترا اور اپنے چمڑے کے موزہ میں پانی بھر کر لایا اور اس کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کی رحم دلی اور اس محنت کی قدر فرمائی اور اس عمل پر اس کی مغفرت کا فیصلہ صادر فرمایا۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ سن کر دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! کیا جانوروں کی تکلیف دور کرنے میں بھی ہمارے لئے اجر وثواب ہے؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں! ہر زندہ اور تر جگر رکھنے والے جانور (کی تکلیف دور کرنے) میں بھی ثواب ہے۔ (بخاری:2466، مسلم:2244)

گناہ کبیرہ سے بچنے پر گناہ صغیرہ کی مغفرت

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

ترجمہ اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے بچو گے جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے تو تمہاری چھوٹی موٹی برائیوں کو ہم تمہارے حساب سے دور کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے۔ (4:النساء:31)

گناہ کبیرہ اور فحش افعال سے بچنے پر مغفرت

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ (53:النجم:32)

ترجمہ جو بڑے بڑے گناہوں اور فحش افعال سے بچتے ہیں الا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے بلاشبہ تیرا رب بہت کشادہ، مغفرت والا ہے

اہلخانہ اور پڑوسیوں کی طرف سے آزمائش پر مغفرت

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اگر اپنے اہل وعیال، اپنے مال وجان، اولاد اور پڑوسی کی

طرف سے کسی آزمائش (کسی تکلیف یا مشکل) میں مبتلا ہو جائے تو روزہ، نماز، صدقہ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر (کی نیکیاں اس کی ان مشکلات) کا کفارہ بن جائیں گی۔ (بخاری:3586)

شرک کے علاوہ ہر گناہ کی بخشش ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾ (4:النساء:48)

ترجمہ اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا، اس کے ماسوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں وہ جس کے لئے چاہے گا معاف کر دے گا۔ اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھہرایا اس نے تو بہت ہی بڑا گناہ گھڑا ہے۔

دینی مجالس میں شرکت کی وجہ سے مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں، جو راستوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کی تلاش میں گھومتے پھرتے ہیں، جب وہ کسی ایسی جماعت کو

پاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہوتی ہے تو وہ ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں کہ آؤ تمہاری مطلوبہ چیز یہاں ہے، اس کے بعد وہ تمام فرشتے مل کر آسمانِ دنیا تک ان لوگوں کو اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے پوچھتے ہیں (کہ وہ کیا عمل کر رہے تھے) جبکہ اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے زیادہ باخبر ہیں کہ میرے بندے کیا کہہ رہے تھے؟ تو فرشتے جواب میں کہتے ہیں کہ وہ تیری پاکی، بڑائی، تعریف اور بزرگی بیان کرنے میں مشغول تھے۔

پھر اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے پوچھتے ہیں: کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں: اللہ کی قسم! انہوں نے آپ کو نہیں دیکھا، ارشاد ہوتا ہے کہ اگر وہ مجھے دیکھ لیں تو ان کا کیا حال ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر وہ آپ کو دیکھ لیں تو وہ اور بھی زیادہ تیری عبادت میں مشغول ہوتے اور اس سے بھی زیادہ آپ کی تسبیح اور تعریف کرتے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ مجھ سے کیا مانگ رہے ہیں؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ آپ سے جنت کا سوال کر رہے ہیں؟ ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں:

اللہ کی قسم اے رب! انہوں نے جنت کو دیکھا تو نہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیں تو ان کا کیا حال ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر وہ اس کو دیکھ لیں تو وہ اس سے بھی زیادہ جنت کے شوق، تمنا اور اس کی طلب میں لگ جاتے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ جہنم سے پناہ مانگ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے کہ کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اللہ کی قسم اے رب! انہوں نے دیکھا تو نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے کہ اگر دیکھ لیں تو کیا حال ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر دیکھ لیں تو وہ اس سے اور بھی زیادہ ڈرتے اور اس سے بھاگنے کی کوشش کرتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اچھا تم گواہ رہو میں نے ان مجلس والوں کے گناہوں کو بخش دیا۔ ایک فرشتہ ایک شخص کے بارے میں عرض کرتا ہے کہ ایک شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں میں شامل نہیں تھا بلکہ وہ اپنی کسی ضرورت سے مجلس میں آیا تھا (اور ان کے ساتھ مجلس میں بیٹھ گیا تھا) ارشاد ہوتا ہے یہ لوگ ایسی مجلس والے ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی اللہ تعالیٰ

کی رحمت سے محروم نہیں ہوتا (یعنی اس کے گناہوں کی بھی بخشش کر دی جاتی ہے) (بخاری:6408،مسلم:2689)

نفس پر ظلم کرنے کے بعد توبہ پر مغفرت

ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۱۰﴾

ترجمہ اگر کوئی شخص برا فعل کر گزرے یا اپنے نفس پر ظلم کر جائے اور اس کے بعد اللہ سے مغفرت طلب کرے تو وہ اللہ کو بے حد درگزر کرنے والا اور رحیم پائے گا۔ (النساء:4:110)

مومن بھائی سے بغض، دشمنی اور کینہ رکھنے پر مغفرت کا رُک جانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر پیر اور جمعرات کو (اللہ تعالیٰ کے سامنے انسان کے) اعمال پیش کئے جاتے ہیں پھر ہر اس مومن کی مغفرت کر دی جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو مگر وہ شخص کہ اس کے اور اس کے بھائی کے درمیان بغض، دشمنی اور کینہ ہو، اللہ تعالیٰ (ان کے بارے میں) فرشتوں سے ارشاد فرماتے ہیں کہ ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ

وہ آپس میں صلح کرلیں (یعنی ان کی مغفرت کو آپس میں صلح کرنے تک روکے رکھو، صلح کریں گے تو مغفرت ہوگی ورنہ نہیں) (مسلم: 2565)

نوٹ اس لئے ضروری ہے کہ اگر کبھی کسی مسلمان کی اپنے مسلمان بھائی سے بغض، دشمنی، کینہ یا ناراضگی ہو جائے تو جلد از جلد اس سے معافی مانگ لی جائے اور صلح کرلے تا کہ اسکے گناہوں کی بخشش کردی جائے

لڑائی کے بعد صلح میں پہل کرنے پر مغفرت

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں ہے کہ وہ دوسرے مسلمان سے 3 دن سے زائد قطع تعلق رکھے۔ اگر وہ 3 دن سے زیادہ قطع تعلق کئے رہیں تو وہ دونوں حق سے تجاوز کرنے والے ہیں اور ان دونوں میں سے صلح کی طرف پہلے رجوع کرنے والے کیلئے صلح کی طرف سبقت اور پہل اس کے گناہ کا کفارہ بن جائے گی اور اگر وہ دونوں اپنی لڑائی کو باقی رکھتے ہوئے فوت ہو گئے تو جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ (الادب المفرد: 402)

بغض وعداوت رکھنے والے کے سوا سب کے گناہ معاف

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات کو اپنی مخلوق کی طرف توجہ فرماتے ہیں اور اپنی تمام مخلوق کی مغفرت فرما دیتے ہیں سوائے مشرک اور بغض وعداوت رکھنے والے کے۔ (ابن حبان:5665، الصحیحۃ:1144)

ظاہر اور باطن میں بھلائی کا نتیجہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اِنۡ تُبۡدُوۡا خَيۡرًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ اَوۡ تَعۡفُوۡا عَنۡ سُوۡٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيۡرًا ﴿۱۴۹﴾

ترجمہ (مظلوم ہونے کی صورت میں اگرچہ تم کو بدگوئی کا حق حاصل ہے) لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کئے جاؤ یا کم از کم برائی سے درگزر کرو، تو اللہ (کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ) بڑا معاف کرنے والا ہے (اور) ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ (4:النساء:149)

اجتماعی ذکر کی وجہ سے توبہ اور مغفرت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی قوم جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے اور اس کا مقصود اللہ تعالیٰ کی رضا ہی ہوتا ہے تو آسمان سے ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ

کھڑے ہو جاؤ تمہاری مغفرت کر دی گئی اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے تبدیل کر دیا گیا۔ (مسند احمد:12453، وصحیح الترغیب والترہیب:1504)

برائیوں کو ختم کرنے والے اعمال

ارشاد باری تعالیٰ ہے: لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾

ترجمہ اگر تم نے نماز قائم رکھی اور زکوۃ دی اور میرے رسولوں کو مانا اور ان کی مدد کی اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہے تو یقین رکھو کہ میں تمہاری برائیاں تم سے زائل کر دوں گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، مگر اس کے بعد جس نے تم میں سے کفر کی روش اختیار کی تو درحقیقت اس نے سیدھا راستہ کھو دیا۔ (5:المائدۃ:12)

توبہ کی تلاش میں نکلنے والے کی مغفرت

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں ایک شخص تھا جس نے 99 قتل کئے تھے اور (مغفرت کی طلب میں) اس نے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو اس کو ایک راہب (پادری) کا پتہ بتایا گیا۔ وہ اس پادری کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کو بتایا کہ اس نے 99 قتل کئے ہیں، کیا اب بھی اس کیلئے توبہ کی کوئی صورت ہے؟ پادری نے جواب دیا: نہیں، یہ جواب سننے پر (اس شخص نے غصہ میں آکر) راہب کو بھی قتل کر ڈالا اور یوں اس شخص نے پورے 100 قتل مکمل کر لئے۔

پھر (توبہ کی طلب میں) کسی بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو کسی اور عالم کا پتہ بتایا گیا وہ اس کے پاس پہنچا اور کہا کہ اس نے 100 آدمیوں کو قتل کیا ہے کیا اس کی توبہ قبول ہوسکتی ہے؟ اس عالم نے کہا کہ اسکے اور اسکی توبہ کے درمیان بھلا کون حائل ہوسکتا ہے؟ فلاں بستی میں چلا جا، جہاں اللہ تعالیٰ کے عبادت گزار بندے رہتے ہیں۔ تُو بھی جا کر انکے ساتھ عبادت کر اور اپنے علاقے کی طرف واپس مت جانا کہ وہ برائی کی زمین ہے چنانچہ اس نے نیکیوں کی اس بستی کی طرف سفر شروع کر دیا، ابھی اس نے آدھا راستہ ہی طے کیا تھا کہ اسے موت آگئی۔

یہاں عذاب و رحمت کے فرشتے آ گئے اور ان کے مابین جھگڑا شروع ہو گیا۔ رحمت کے فرشتوں نے کہا: ’’یہ توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف قلبی توجہ سے آ رہا تھا‘‘ اور عذاب کے فرشتوں نے کہا: ’’اس نے اپنی گزشتہ زندگی میں کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا تھا‘‘ اسی دوران اِن کے پاس انسانی صورت میں ایک فرشتہ آیا انہوں نے اس کو اپنا ثالث (منصف) بنا لیا، اس نے کہا کہ اچھا دونوں زمینوں کا فاصلہ پیمائش کرو جس طرف وہ زیادہ قریب نکلے ادھر ہی کا سمجھا جائے گا، تو جب زمین کی پیمائش کی گئی تو اُدھر زیادہ قریب نکلی جِدھر اس نے (توبہ کرنے کی خاطر) جانے کا ارادہ کیا تھا، اس لئے رحمت کے فرشتوں نے اسے اپنے قبضہ میں لے لیا۔ (بخاری:3470، مسلم:2766)

نوٹ حالانکہ وہ گنہگار شخص اس مقام تک نہیں پہنچ سکا تھا لیکن صرف توبہ کی نیت کرنے کی وجہ سے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔

اللہ سزا دینے میں سخت لیکن غفور و رحیم بھی

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ (5:المائدۃ:98)

ترجمہ خبردار ہو جاؤ! اللہ سزا دینے میں بھی سخت ہے اور (اس کے ساتھ ساتھ) یقیناً اللہ بہت درگزر اور رحم بھی کرنے والا ہے۔

بخشش کی اطلاع بذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ارشاد باری تعالیٰ ہے: نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾

ترجمہ (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بہت معاف کرنے والا (ہوں اور) رحم بھی کرنے والا ہوں۔ (الحجر: 15: 49)

حالت اسلام میں بوڑھے آدمی کی مغفرت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حالت اسلام میں کوئی آدمی بوڑھا نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کیلئے ایک نیکی لکھتے ہیں اور اس کی ایک خطا معاف فرما دیتے ہیں۔

(ابوداود: 4202، الصحیحہ: 1243)

4 اہم کلمات

ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال کیا ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میں اپنے رب سے سوال کروں تو کیا کہوں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں ارشاد فرمایا: تم کہو!

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ، وَارْحَمْنِیْ، وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما اور ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوٹھے کے علاوہ باقی چار انگلیوں کو اکٹھا کرتے ہوئے فرمایا: ''بے شک یہ چار کلمات تمہارے لئے دنیا اور آخرت کی بھلائیوں کو سمیٹے ہوئے ہیں۔'' (مسلم: 2697)

نیک اعمال کرنے پر مغفرت اور عزت کی روزی

ارشاد باری تعالیٰ ہے: فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾

ترجمہ پس جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت کی روزی ہے۔ (الحج: 22:50)

اپنی، والدین اور ایمان والوں کی مغفرت کی دعا

ارشاد باری تعالیٰ ہے: رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (ابراہیم: 14:41)

ترجمہ اے ہمارے رب، مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کر دیجیو جس دن حساب قائم ہو گا۔

جہالت کی وجہ سے گناہ ہونے پر توبہ کرنے سے مغفرت

ارشاد باری تعالیٰ ہے: **ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾**

ترجمہ البتہ جن لوگوں نے جہالت کی بناء پر برے عمل کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح کر لی تو یقیناً تیرا رب ان کے لئے بے حد بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (النحل:16:119)

اسلام لانے کے بعد اسلام لانے سے پہلے کے تمام گناہ معاف

ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس شخص کے بارے میں بتائیے کہ جس شخص نے تمام قسم کے گناہ کئے ہوں، حجاج کے قافلوں کو جاتے ہوئے بھی لوٹا اور واپس آتے ہوئے بھی لوٹا، کیا ایسے شخص کے لئے توبہ ہے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تو مسلمان ہو چکا؟ وہ آدمی کہنے لگا

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الہ نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نیکیاں کرتے رہو اور برائیاں چھوڑتے رہو، اللہ تعالیٰ ان تمام (سابقہ برائیوں) کو نیکیاں بنا دے گا۔ اس آدمی نے کہا بہت سی خیانتیں اور مختلف قسم کی بیہودگیوں کو بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "ہاں" وہ آدمی (انتہائی خوشی) سے کہنے لگا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ! پس وہ مسلسل نعرہ تکبیر کہے جا رہا تھا، حتیٰ کہ نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی:7235، الصحیحۃ:1163/7)

نیک اعمال کرنے سے گزشتہ زندگی کے اعمال بد کا کفارہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام لانے کے بعد جس نے باقی ماندہ زندگی میں اچھے عمل کئے تو اس کے ماضی کے گناہوں کی بخشش کر دی جائے گی اور جس نے باقی ماندہ زندگی کو برے اعمال اور غفلت

میں گزار دیا تو اس کے گزشتہ ایام اور باقی ایام دونوں کا مؤاخذہ ہوگا۔

(المعجم الاوسط:6806، الصحیحۃ:3389)

اسلام، ہجرت اور حج سے گزشتہ گناہوں کی مغفرت

حضرت ابن شماسہ مہری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس انکے آخری وقت میں حاضر ہوئے وہ زار و قطار رو رہے تھے، دیوار کی طرف اپنا رخ کئے ہوئے تھے، انکے صاحبزادے انہیں سمجھانے لگے کہ ابا جان! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو آپ کو بڑی بڑی بشارتیں دی ہیں، یہ سن کر انہوں نے دیوار کی طرف سے اپنا رخ بدلا اور فرمایا، بھئی سب سے افضل چیز جو ہم نے آخرت کے لئے تیار کی ہے وہ توحید و رسالت کی شہادت ہے۔ ایک دور وہ تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بغض رکھنے والا مجھ سے زیادہ اور کوئی شخص نہ تھا یہ تو میری زندگی کا سب سے بدتر دور تھا۔ اگر میں اسی حال پر مرجاتا تو یقیناً دوزخی ہوتا۔

اسکے بعد جب اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام کی حقانیت ڈالی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور میں نے کہا کہ لائیے ہاتھ بڑھائیے، میں آپ سے بیعت کرتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ آگے

بڑھایا، تو میں نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عمرو! یہ کیا؟ میں نے عرض کیا میں کچھ شرط لگانا چاہتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کیا شرط لگانا چاہتے ہو؟ میں نے کہا یہ کہ میرے تمام گناہوں کی مغفرت ہو جائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمرو بن العاص کو اسلام قبول کرواتے وقت فرمایا: اے عمرو! کیا تمہیں خبر نہیں ہے کہ اسلام تو کفر کی زندگی کے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور ہجرت بھی پہلے تمام گناہوں کو صاف کر دیتی ہے اور حج بھی پہلے کے سب گناہوں کو ختم کر دیتا ہے (مسلم: 121)

نوٹ اس حدیث سے بعض علماء نے یہ اخذ کیا ہے کہ جو شخص مسلمان ہو لیکن اپنی زندگی کے ایک طویل حصے میں وہ اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نافرمان رہا ہو اور پھر وہ **تَوْبَةُ النُّصُوح** کرتا ہے اور توبہ کر کے آئندہ گناہ نہ کرنیکا مصمم ارادہ کرتا ہے اور نیک عمل شروع کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے بھی پچھلے تمام گناہوں کو معاف فرما دینگے۔ (ان شاء اللہ)

توبہ کرنے سے برائیوں کا بھلائیوں میں بدلنا

ارشاد باری تعالیٰ ہے: **1** إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ط

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾

ترجمہ الا یہ کہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لا کر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا غفور و رحیم ہے۔ (25:الفرقان:70)

2 اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾ (27:النمل:11)

ترجمہ الا یہ کہ کسی نے قصور کیا ہو۔ پھر اگر برائی کے بعد اس نے بھلائی سے (اپنے فعل کو) بدل لیا تو میں معاف کرنے والا مہربان ہوں۔

3 وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾

ترجمہ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے البتہ انکی برائیاں ہم ان سے دور کر دینگے اور انہیں انکے اعمال کی بہترین جزا دینگے (29:العنکبوت:7)

آسمان کی بلندیوں تک کے گناہوں کی مغفرت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "اے آدم کے بیٹے! بے شک جب

تک تو مجھے پکارتا رہے گا اور مجھ سے مغفرت کی امید رکھے گا، تو میں تجھے معاف کرتا رہونگا، چاہے تیرے عمل کیسے ہی ہوں اور میں پرواہ نہیں کرونگا۔" (یعنی تو چاہے کتنا ہی بڑا گناہگار ہو تجھے معاف کرنا میرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے) "اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک بھی پہنچ جائیں، پھر تو مجھ سے (خلوص دل سے) بخشش طلب کرلے تو میں تجھے بخش دونگا اور میں اسکی پرواہ نہیں کرونگا۔ اے آدم کے بیٹے! اگر تو میرے پاس زمین بھر گناہوں کے ساتھ آئے اور تو مجھے اس حال میں ملے کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہوگا تو میں تیرے پاس زمین بھر بخشش لے کر آؤں گا۔" (ترمذی:3540،حسن، الصحیحۃ:127)

نیکیاں گناہوں کو دور کردیتی ہیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

ترجمہ بلاشبہ نیکیاں گناہوں کو دور کردیتی ہیں۔ یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (هود:114)(11)(مسند احمد:1/449)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: إِنَّ الْهِجْرَةَ أَنْ تَهْجُرَ السَّيِّئَاتِ

ترجمہ بے شک ہجرت یہ بھی ہے کہ تو گناہوں کو چھوڑ دے (اور نیکیوں کی طرف آ جائے) (مسند احمد:1671)

صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مسئلے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بحث کی، پھر جب انہیں اپنی غلطی کا احساس ہوا تو وہ بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے کئی اچھے کام کئے تا کہ اس غلطی کی تلافی ہو سکے۔ (بخاری:2731)

✲......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص برے کام کرتا ہے، پھر اچھے کام کرتا ہے، اسکی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے تنگ زرہ (لوہے کا جنگی لباس) پہن رکھی ہو جس نے اسکا گلا گھونٹ رکھا ہو، پھر وہ ایک نیکی کرتا ہے تو اس (زرہ) کا ایک حلقہ کھل جاتا ہے اور دوسری نیکی کرتا ہے تو دوسرا حلقہ کھل جاتا ہے حتیٰ کہ وہ آزاد پھرنے لگتا ہے۔ {مسند احمد:4/145، وشرح السنۃ:14/339}

فرشتوں کا مومنوں کے لئے مغفرت کی دعا کرنا

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

1 اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا

وَسِعۡتَ كُلَّ شَیۡءٍ رَّحۡمَةً وَّعِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِیۡنَ تَابُوۡا
وَاتَّبَعُوۡا سَبِیۡلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ۝۷ (40:المومن:7)

ترجمہ عرش الٰہی کو اٹھانے والے فرشتے اور وہ جو عرش کے گرد وپیش حاضر رہتے ہیں، سب اپنے رب کی حمد کیساتھ اسکی تسبیح کر رہے ہیں۔ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان لانے والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب، تو اپنی رحمت اور اپنے علم کیساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے، پس معاف کر دے اور عذاب دوزخ سے بچا لے ان لوگوں کو جنھوں نے توبہ کی ہے اور تیرا راستہ اختیار کر لیا ہے۔

2 تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ
یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَیَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ
اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ۝۵

ترجمہ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں۔ فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور زمین والوں کے حق میں مغفرت کی درخواستیں کئے جاتے ہیں۔ آگاہ رہو، حقیقت میں اللہ غفور و رحیم ہی ہے۔ (42:الشوریٰ:5)

اے میرے بندو! مغفرت کروالو

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندو! ظلم کو میں نے اپنے اوپر حرام کرلیا ہے اور تم پر بھی میں نے ظلم کو حرام قرار دے دیا ہے۔ پس تم آپس میں ظلم مت کرو۔

اے میرے بندو! تم سب کے سب گمراہ ہو مگر جس کو میں ہدایت دے دوں، پس تم مجھ ہی سے ہدایت طلب کرو میں تمہیں ہدایت دونگا۔

اے میرے بندو! تم سب کے سب بھوکے ہو مگر جس کو میں کھانا کھلاؤں گا، تم مجھ سے کھانا مانگو میں تم کو کھلاؤں گا۔

اے میرے بندو! تم سب کے سب ننگے ہو مگر جس کو میں کپڑا پہناؤں گا، پس تم مجھ سے لباس مانگو میں تمہیں لباس پہناؤں گا۔

اے میرے بندو! تم رات دن گناہ کرتے ہو اور میں تمام گناہوں کو معاف کرتا رہتا ہوں، لہٰذا تم مجھ سے مغفرت طلب کرو میں تمہیں بخش دوں گا۔

اے میرے بندو! تم ہرگز اس قابل نہیں ہو سکتے کہ مجھے نقصان

دے سکو اور نہ اس قابل ہو سکتے ہو کہ مجھے نفع دے سکو۔

اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے تمام انسان اور جنات تم میں سب سے زیادہ متقی آدمی جیسے ہو جائیں تو میری سلطنت میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔

اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے، تمام انسان اور تمام جنات تم میں سب سے زیادہ فاجر (گنہگار) آدمی کی طرح ہو جائیں تو میری سلطنت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے، پچھلے تمام انسان و جن ایک میدان میں کھڑے ہو کر مجھ سے مانگیں اور میں ہر ایک کو اسکے مانگنے کے مطابق دے دوں تو میرے خزانوں میں اتنی بھی کمی نہیں ہوگی جتنی سمندر میں سوئی کو ڈبونے سے اسکی نوک پر پانی لگ جانے سے کمی ہوتی ہے۔

اے میرے بندو! یہ ہیں تمہارے اعمال جن کو میں شمار کر رہا ہوں پھر ان کی میں پوری پوری جزا دوں گا، تو جو بھلائی پائے اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے اور جو اس کے علاوہ پائے (یعنی شر پائے) پس وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔ (مسلم:2577)

مہلت دینے اور قرض کی معافی سے مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس ایک مالدار آدمی کو لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ''دنیا میں تو نے کیا عمل کیا؟'' وہ عرض کرے گا ''یا اللہ! میں نے کوئی عمل ایسا نہیں کیا جس کو تیری جناب میں پیش کر سکوں۔ البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ تو نے مجھے مال عطاء فرمایا تھا، میں لوگوں سے تجارت کیا کرتا تھا اور میری یہ خصلت تھی کہ مالدار کو مہلت دے دیتا تھا اور تنگدست کو معاف کر دیتا تھا۔'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ (یہ کریمانہ رویہ) میرے لئے زیادہ لائق ہے اور میں اس کا تجھ سے زیادہ حقدار ہوں کہ معافی اور درگزر کا معاملہ کروں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا کہ میرے اس بندے سے بھی درگزر کرو۔ (مسلم:1560، مستدرک حاکم:3197)

اللہ کو قرض حسن دینے سے مغفرت کا حصول

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اِنۡ تُقۡرِضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعِفۡہُ لَکُمۡ وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ شَکُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ (التغابن:64:17)

ترجمہ اگر تم اللہ کو قرض حسن (اچھا قرض) دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر دیگا اور تمہارے گناہوں کو بخش دیگا، اللہ بڑا قدردان اور بردبار ہے۔

نیکیوں کا اجر گناہوں کی نسبت 10 گنا زیادہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ (اے فرشتو!) جب میرا بندہ کسی گناہ کا ارادہ کرے تو اس کا یہ گناہ مت لکھا کرو، ہاں اگر وہ کر لے تو ایک گناہ لکھ دو اور جب میرے بندے نے کسی نیکی کا صرف ارادہ کیا، پھر عمل نہیں کیا تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دو اور اگر وہ اس نیکی پر عمل کر لے تو اس کے لئے 10 گنا تک نیکیاں لکھو۔ (مسلم:128)

اللہ سے ڈرنے کا نتیجہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿۵﴾

ترجمہ جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کی برائیوں کو اس سے دور کردے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔ (الطلاق 65:5)

ایمان بالغیب پر مغفرت

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾

ترجمہ جو لوگ بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، یقیناً ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ (الملک:67:12)

اللہ تعالیٰ کا بخشنے کے لئے دامن پھیلانا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنا دست کرم کشادہ فرماتے ہیں تاکہ دن کا گنہگار توبہ کرے اور دن میں دست کرم پھیلاتے ہیں تاکہ رات کا گنہگار توبہ کرے اور ہر شب و روز یہی عنایت رہتی ہے یہاں تک کہ سورج مغرب کی طرف سے نکل آئے (یعنی قیامت آجائے) (مسلم:2759)

نوٹ ہم روزانہ رات کو سونے سے قبل اپنا دن بھر کا احتساب کیا کریں جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ

حَاسِبُوا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوا (ابن ابی شیبہ:34459)

ترجمہ اپنا احتساب کرو اس سے پہلے کہ تمہارا حساب ہو۔

اللہ کا دن اور رات میں ہاتھ پھیلانا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل رات کے وقت اپنا ہاتھ پھیلا دیتا ہے (جس طرح اسکی ذات پاک کے شایانِ شان ہے) تاکہ دن کے وقت گناہ کرنیوالا توبہ کرلے اور وہ اپنے ہاتھ کو دن کے وقت پھیلا دیتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنیوالا توبہ کرلے (یہ سلسلہ جاری رہے گا) حتیٰ کہ جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا (تو توبہ قبول کرنیکا یہ سلسلہ بند ہوجائے گا) (مسلم: 2759)

مغفرت کی طرف دوڑنے والوں میں سبقت لے جانا

ارشاد باری تعالیٰ ہے: سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾

ترجمہ سبقت لے جاؤ (یعنی نیکی میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو) اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان و زمین جیسی ہے۔ جو تیار کی گئی ہے ان لوگوں کے لئے

جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (57:الحدید:21)

صرف اللہ تعالیٰ ہی مغفرت کر سکتا ہے

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی نے کہا کہ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ فلاں کی مغفرت نہیں فرمائے گا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ کون ہے جو میرے بارہ میں قسمیہ کہتا ہے کہ میں فلاں کی مغفرت نہیں کروں گا؟ میں نے فلاں (گنہگار) کی مغفرت کر دی اور تیرے اعمال برباد کر دیئے۔ (مسلم:2621)

نوٹ ہم کسی کے بارے میں کبھی یہ نہ کہا کریں کہ فلاں تو اتنا برا ہے کہ وہ کبھی بخشا ہی نہیں جائے گا یا اللہ تعالیٰ اس کی کبھی مغفرت نہیں کرے گا۔ بلکہ ہم دوسروں کی بجائے اپنے عیوب کی اصلاح کی فکر کریں۔

مجلس میں ہونے والی کوتاہیوں کا کفارہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی ایسی مجلس میں بیٹھے جہاں فضول باتیں بہت ہوئی ہوں پھر اٹھنے سے پہلے مندرجہ ذیل کلمات کہے تو اس شخص سے مجلس میں

جو فضول باتیں اور گناہ ہوئے ہیں وہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

ترجمہ اے اللہ! تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔ (ابوداؤد: 4857، ترمذی: 3433)

جسمانی و ذہنی بیماری، آزمائشوں میں مغفرت

جسم کی کسی تکلیف پر صبر کرنے پر مغفرت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک کو ہاتھ لگا کر عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کو تو بڑا شدید بخار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں! مجھے اتنا بخار ہے جتنا تم میں سے 2 آدمیوں کو ہوتا ہے میں نے عرض کیا یہ اس بناء پر ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دہرا اجر ملے گا؟ ارشاد فرمایا: ہاں! کسی بھی مسلمان کو اذیت پہنچے، مرض کے ذریعے یا اس کے علاوہ کسی اور چیز سے تو

اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو ایسے جھاڑ دیتے ہیں جیسے درخت اپنے پتوں کو گرادیتا ہے۔ (بخاری:5660، مسلم:2571)

بخار کے سبب گناہوں کی مغفرت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ام سائب رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا بات ہے، تم کپکپا رہی ہو؟ وہ عرض کرنے لگیں کہ بخار ہے، اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہ دے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخار کو برا مت کہو کیونکہ یہ ابن آدم کی خطاؤں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔ (مسلم:2575)

بیماری یا معمولی تکلیف کی برداشت پر مغفرت

1 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو کوئی تھکن، مشقت، فکر، رنج، اذیت اور غم پہنچتا ہے حتیٰ کہ اگر کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ تعالیٰ (اس تکلیف کے بدلے) اس کی خطاؤں کو معاف فرمادیتے ہیں۔ (بخاری:5641، مسلم:2573)

2 حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مسلمان نے

عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہمیں بتائیے کہ یہ امراض جن میں ہم مبتلا ہوتے ہیں انکی وجہ سے ہمیں کیا اجر ملے گا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ گناہوں کا کفارہ ہیں۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: (وہ مجلس میں حاضر تھے) اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! خواہ وہ بیماری تھوڑی ہی سی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خواہ وہ کانٹے کا چبھنا ہی کیوں نہ ہو یا اس سے بھی کوئی بڑی چیز ہو۔ {مسند احمد:11183، صحیح الترغیب والترہیب:3433}

3 حضرت ام العلاء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری عیادت فرمائی جبکہ میں بیمار تھی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ام العلا! تمہیں بشارت ہو کیونکہ مسلمان کا مرض اس کی خطاؤں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے آگ لوہے اور چاندی کی کھوٹ کو دور کر دیتی ہے۔ (ابوداود:3092، الصحیحۃ:1714)

آزمائش کے وقت صبر کرنے پر مغفرت

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے مومن بندے کو (مرض وغیرہ میں) مبتلا کرتا ہوں پھر وہ میری تعریف کرتا ہے اور میری آزمائش پر صبر کرتا ہے تو وہ اپنے بستر سے

گناہوں سے یوں پاک ہو کر اٹھتا ہے کہ جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھا اور اللہ تعالیٰ (اپنے فرشتوں سے) فرماتا ہے کہ میں نے اپنے اس بندے کو بیماری میں مقید کر دیا اور آزمائش میں اس کو مبتلا کر دیا لہٰذا جو اجر و ثواب ایام صحت کے دوران لکھا کرتے تھے اسکو (اس بیماری کے دوران بھی) لکھتے رہو (المعجم الکبیر:7136، الصحیحۃ:2009)

2 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن بندہ اور مؤمن عورت کی جان، اس کی اولاد اور مال میں آزمائش آتی رہتی ہے حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملتا ہے (یعنی فوت ہو جاتا ہے) اور اس پر کوئی بھی گناہ نہیں ہوتا (ترمذی:2399، الصحیحۃ:2280)

3 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریب قریب رہو اور سیدھے سیدھے رہو، ہر ناگوار بات جو مسلمان کو پہنچے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہے حتیٰ کہ کوئی مصیبت جو اس کو پہنچے اور کانٹا جو اسکو چبھے (وہ بھی گناہوں کا کفارہ ہے) (مسلم:2574)

4 حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تمام لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائش کس کی ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انبیاء کرام علیہ السلام

کی اس کے بعد درجہ بدرجہ جو افضل ہو، آدمی کی آزمائش اسکے دین کے اعتبار سے ہوتی ہے اگر اس کی دینی حالت پختہ ہو تو آزمائش بھی سخت ہو گی، اگر دین کمزور ہے تو اس کے دین کے موافق اللہ تعالیٰ اس کو آزمائے گا، بندہ پر مسلسل مصائب آتے رہتے ہیں حتیٰ کہ وہ اس حال میں زمین پر چلتا پھرتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔ (ترمذی:2398)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 72 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب
"الشفاء (دعائیں اور تیمارداری کی فضیلت)" کا مطالعہ کیجئے

زمین وآسمان کی مخلوق کی دعائے مغفرت

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص علم حاصل کرنے کیلئے کسی راستہ پر چلے تو اسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کا راستہ آسان فرمادینگے اور اسکے اس عمل سے خوش ہو کر فرشتے طالبعلم کیلئے اپنے پروں کو رکھ دیتے ہیں (یعنی پرواز روک کر کھڑے ہو جاتے ہیں) اور عالِم کیلئے آسمانوں کی تمام مخلوق اور زمین کی تمام مخلوق حتیٰ کہ مچھلیاں پانی میں دعائے مغفرت کرتی ہیں اور عالِم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی فضیلت باقی ستاروں پر ہے اور یقیناً علماء انبیاء علیہم السلام

کے وارث ہیں اور انبیاء علیہم السلام دینار اور درہم کا کسی کو وارث نہیں بناتے وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں، لہٰذا جس نے علم حاصل کیا اس نے بہت بڑی خیر حاصل کرلی۔ (ابوداود:3641، ترمذی:2682، ابن حبان:88)

کھانے کے بعد اور کپڑا پہنتے وقت دعا مانگنے پر مغفرت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

جس نے کھانا کھا کر یہ دعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا۔ تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ (ابوداود:4023، ابن ماجہ:3285)

اور جس نے کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

ترجمہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ (ابوداود:4023، ابن ماجہ:3285)

عرفہ کے دن روزہ رکھنے پر 2 سال کے گناہوں کی مغفرت

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرفہ یعنی 9 ذی الحجہ کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''وہ (9 ذی الحجہ کا روزہ رکھنا) گزشتہ اور آئندہ سال کے گناہوں کو مٹا دے گا'' یعنی اس کی برکت سے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کی میل کچیل ڈھل جائے گی۔ (مسلم:1162)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 32 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب

''ذوالحجہ کے پہلے 10 ایام اور عید الاضحیٰ'' کا مطالعہ کیجئے

عاشوراء کا روزہ رکھنے پر مغفرت

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشوراء (10 محرم) کے روزہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ (مسلم:1162)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 104 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب

''عمل قلیل واجر کثیر'' کا مطالعہ کیجئے

اذیت دینے والے شخص کو معاف کرنے پر مغفرت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی کے جسم کو زخمی کر دیا جائے پھر یہ زخمی جارح (جس نے زخم پہنچایا) کو اللہ تعالیٰ کیلئے معاف کر دے تو بقدر معافی اللہ تعالیٰ اسکے گناہوں کو معاف فرمادینگے اور یہ معافی اسکے گناہوں کا کفارہ بن جائیگی

(مسند احمد: 22701، الصحیحۃ: 2273، مسند احمد: 23494، صحیح الترغیب والترہیب: 2461)

خاردار ٹہنی راستے سے ہٹانے پر مغفرت

حضرت ابو ہرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی مغفرت کر دی جائیگی جو لوگوں کے راستہ سے خاردار ٹہنی کو ہٹادے اور اس کی یہ مغفرت گزشتہ اور آئندہ گناہوں کی ہوگی۔

(ابن حبان: 539، الصحیحۃ: 3350)

جہاد کے لئے نکلنے پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا جو بھی بندہ میرے راستہ میں محض میری خوشنودی کے لئے جہاد کرنے کے لئے نکلتا ہے، تو میں اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ اجر و غنیمت کے ساتھ

اس کو واپس لوٹاؤں اور اگر اس کی روح کو قبض کر لوں تو اس کی مغفرت کروں اور اس پر رحم کروں۔ (نسائی:3126)

فروخت کردہ یا خریدی ہوئی چیز کی واپسی پر مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو بندہ اپنے کسی مسلمان بھائی کیساتھ اقالہ کا معاملہ کرے (یعنی اسکی بیچی یا خریدی ہوئی چیز کی واپسی پر راضی ہو جائے) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے گناہ بخش دے گا۔ (ابوداود:3460، ابن ماجہ:2199)

حج اور عمرہ سے مغفرت و بخشش کا حصول

حج مبرور کرنے پر مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے اس طرح حج کیا کہ اس میں نہ تو کسی شہوانی اور فحش بات کا ارتکاب کیا اور نہ اللہ تعالیٰ کی کوئی نافرمانی کی تو وہ گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو کر واپس ہو گا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔ (بخاری:1521، مسلم:1350)

حج اور عمرہ کرنے سے غربت اور گناہ معاف

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پے در پے حج اور عمرہ کیا کرو کیونکہ حج اور عمرہ دونوں فقر و محتاجی اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح لوہار اور سنار کی بھٹی لوہے اور سونے چاندی کا میل کچیل دور کر دیتی ہے اور حج مبرور کا صلہ اور ثواب تو بس جنت ہی ہے۔ (ترمذی:810)

طواف کرنے والے کے ہر قدم پر مغفرت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کے اس گھر (خانہ کعبہ) کے گرد 7 چکر لگائے وہ نہ کوئی قدم اٹھاتا ہے اور نہ رکھتا ہے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک نیکی لکھتے ہیں اور ایک گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور اس کیلئے ایک درجہ بلند فرماتے ہیں اور راوی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے بیت اللہ کے گرد اہتمام وفکر کے ساتھ 7 چکر لگائے (یعنی سنن و آداب کی رعایت کے ساتھ) تو اس کا یہ عمل ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا (ترمذی:959، مسند ابی یعلی:5687)

حجرِ اسود اور رکن یمانی کا استلام کرنے پر مَغفِرت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حجرِ اسود اور رکن یمانی کو چھونا گناہوں کے کفارات کا ذریعہ ہے۔ (مسند احمد:4462، صحیح الترغیب والترہیب:1139)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ (پاکٹ سائز) کتاب

”رہنمائے عازمین حج اور رہنمائے عازمین عمرہ“ کا مطالعہ کیجئے

حدود سے تجاوز اور نفس پر ظلم کرنے پر دعائے مَغفِرت

1 رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ (3:آل عمران:147)

ترجمہ اے ہمارے رب! ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما، ہمارے کام میں تیری حدود سے جو کچھ تجاوز ہو گیا ہوا سے معاف کر دے، ہمارے قدم جما دے اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر

2 رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾

ترجمہ اے میرے رب! میں نے اپنے نفس پر ظلم کر ڈالا، میری مغفرت فرما دے۔ (جس نے یہ دعا پڑھی) بے شک اللہ نے اس کی مغفرت فرما دی، وہ غفور و رحیم ہے۔ (28:القصص:16)

3 رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾

ترجمہ اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔ (23:المومنون:118)

10،10 مرتبہ کلمات پڑھنے پر مغفرت

حضرت سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے چند کلمات بتایئے مگر زیادہ نہ ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 10 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا کرو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے لئے ہے، 10 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے لئے ہے اور کہو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ''اے اللہ! میری مغفرت فرما دے'' اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے مغفرت کر دی، تم اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ 10 مرتبہ کہو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ فرماتا ہے میں نے مغفرت کر دی۔ (المعجم الکبیر:766، صحیح الترغیب والترھیب:1566)

کلمہ کی گواہی سے مغفرت

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی صدق دل کے ساتھ گواہی دیتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔ (مسند احمد:21998، ابن ماجہ:3796)

اہم کلمات کہنے پر مغفرت

1 حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

ترجمہ میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں (ابوداود:1517)

2 حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمین پر جو شخص بھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا ہے تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی:3460)

ایک اور روایت میں یہ الفاظ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ کَثِیْرًا کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں۔
(مستدرک حاکم: 1854)

100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنے پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی آدمی ایک ہزار نیکیاں کس طرح کما سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے گا اس کیلئے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائینگی اور اسکے ایک ہزار گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ، مسلم: 2698)

بازار میں پڑھے گئے کلمات پر مغفرت

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے بازار میں قدم رکھتے ہوئے یہ کلمات پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اللہ تعالیٰ اس کے لئے 10 لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اس کی 10 لاکھ خطائیں مٹا دیتے ہیں اور اس کے 10 لاکھ درجات بلند کر دیتے ہیں۔ (ترمذی:3428)

4 کلمات کے پڑھنے پر مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے 4 کلمات چن لئے ہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

پس جس نے 1 سُبْحَانَ اللّٰہِ کہا اس کیلئے 20 نیکیاں لکھی جائینگی اور 20 خطائیں معاف کی جائینگی اور جس نے 2 اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا تو اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور جس نے 3 لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اس کے لئے بھی اتنا ہی ثواب ہے اور جس شخص نے اخلاص سے 4 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہا تو اس کیلئے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی اور 30 خطائیں معاف ہونگی۔

(مسند احمد:8012
صحیح الترغیب والترہیب:1554)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ (پاکٹ سائز) کتاب

"عمل قلیل واجر کثیر" اور "صبح وشام کے اذکار" کا مطالعہ کیجئے

مجلس کے دوران پڑھنے والی مغفرت کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے 100 دفعہ یہ کلمات کہتے ہوئے شمار کر لیتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ

ترجمہ اے اللہ! مجھے معاف فرما اور میری توبہ کو قبول فرما، بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے۔

(ابوداؤد:1516، ترمذی:3434، مسند احمد:21/2، الصحیحۃ:556)

میت اور نماز جنازہ سے متعلق مغفرت و بخشش

میت کے عیب کو چھپانے اور کفن دینے پر مغفرت

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی میت کو غسل دیتا ہے اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے تو 40 مرتبہ اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور جو شخص میت کو کفن دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو روز قیامت جنت کے باریک اور موٹے ریشم کا لباس پہنائیں گے۔

(مستدرک حاکم:1307)

100 افراد جنازہ میں ہوں تو میت کی مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس میت کی 100 آدمی نماز جنازہ پڑھ لیں اللہ تعالیٰ اس میت کی مغفرت فرمادیتے ہیں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، مسلم: 947)

میت کی نماز جنازہ میں 3 صفوں پر مغفرت

حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان انتقال کر جائے اور اس کی نماز جنازہ میں مسلمانوں کی 3 صفیں ہوں تو اس کے لئے مغفرت یا جنت واجب ہوجاتی ہے اور حضرت مالک رضی اللہ عنہ جب کسی جنازہ میں شریک ہوتے تو اس حدیث پر عمل کرنے کی وجہ سے تین صفیں بناتے تھے (ابوداود: 3166)

اولاد کی دعا کے سبب فوت شدہ والد کی مغفرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت میں کسی مرد صالح کا درجہ ایک دم بلند کردیا جاتا ہے تو وہ جنتی بندہ پوچھتا ہے کہ اے پروردگار! میرے درجہ اور مرتبہ میں یہ ترقی کس وجہ سے اور کہاں سے ہوئی؟ جواب ملتا ہے کہ

تیرے لئے تیری وفات کے بعد تیری فلاں اولاد کی دعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے۔ (ابن ماجہ:3660،حسن،الصحیحۃ:1598)

3 نابالغ بچوں کے فوت ہونے پر مغفرت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس مسلمان میاں بیوی کے 3 نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ والدین کی مغفرت فرما دیتے ہیں اور ان کی بخشش کا سبب وہ فضل ورحمت ہوگا جو اللہ تعالیٰ کا ان بچوں پر ہے۔ (نسائی:1873)

مرنے والے کے لئے دعائے مغفرت

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میت کی تدفین سے فراغت پا لیتے تو وہیں ٹھہرتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لئے مغفرت مانگو اور اس کے لئے ثابت قدمی کا سوال کرو کیونکہ اب اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ (ابوداؤد:3221)

مغفرت اور نیک لوگوں کے ساتھ فوت ہونے کی دعا

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

ترجمہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہماری برائیاں دور فرما اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔ (3:آل عمران:193)

قیامت کے دن کے لئے مغفرت کی دعائیں

1 رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

ترجمہ اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔ (مسلم:709)

2 رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ (مسلم:214)

ترجمہ اے میرے رب! بدلے کے دن تو میری خطائیں بخش دینا۔

3 اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَوْقَ کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَدْخِلْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مُدْخَلًا کَرِیْمًا

ترجمہ اے اللہ! مجھے بخش دے۔ اے اللہ! روزِ قیامت مجھے اپنی مخلوق میں سے کثیر لوگوں کے اوپر کر دے۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور قیامت کے دن مجھے باعزت مقام میں داخل فرما۔

(بخاری:4323، مسلم:2498)

کسی بھی حال میں ہونیوالے گناہوں کی مغفرت کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا اَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ

ترجمہ اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما جو میں نے غلطی سے کئے اور جو میں نے جان بوجھ کر کئے، جو میں نے چھپ کر کئے اور جو میں نے اعلانیہ طور پر کئے، جو میں نے نادانی میں کئے اور جو میں نے جانتے بوجھتے کئے۔ (مسند احمد:19925)

2 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِیْ وَفُكَّ رِهَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِيِّ الْاَعْلٰى

ترجمہ اے اللہ! میرے لئے میرا گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو ذلیل کر دے اور میری قید کو کھول دے اور مجھے اعلیٰ وارفع مجلس کا ہم نشین کر۔ (سنن ابی داود:5054، مستدرک حاکم:2012)

3 سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

ترجمہ پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم:484)

4 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (مسند احمد:5354)

ترجمہ اے اللہ مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

5 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ وَسِرَّهٗ

ترجمہ اے اللہ! میرے تھوڑے اور زیادہ، اگلے اور پچھلے، ظاہر اور چھپے سب گناہ بخش دے۔ (مسلم:483)

گھر کی کشادگی اور رزق میں برکت کیساتھ مغفرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ (مسند احمد:63/4،صحیح الجامع:271)

ترجمہ یا الٰہی! میرے گناہ معاف فرما دے، میرے لئے میرا گھر کشادہ کر دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

اللہ کی حمد کے ساتھ مغفرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

ترجمہ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے (اپنے گناہوں کی بخشش کا) سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! تو ایک ہے، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، تو میرے گناہوں کو بخش دے۔ بے شک تو بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ (ابوداؤد:985)

اللہ کے اسم اعظم کے ساتھ مغفرت کی دعا مانگنا

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دعا کرتے ہوئے سنا اور وہ کہہ رہا تھا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، یا اللہ! اس لئے کہ تو ہی اللہ ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقیناً اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے کہ جب اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے اور جب اس کے ساتھ اس سے مانگا جائے تو وہ عطا فرماتا ہے۔ (ترمذی:3475، ابوداؤد:1493، ابن ماجہ:3857)

دل کو خطاؤں سے پاک کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ عَنِّیْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ترجمہ اے اللہ! میری خطائیں اولے اور برف کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے پاک صاف کیا اور میرے درمیان اور میری خطاؤں کے درمیان میں اتنی دوری کر دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری رکھی ہے۔ (بخاری:6368)

مغفرت کی جامع دعا

رَبِّ أَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرْ لِيَ الْهُدٰى، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا، لَكَ ذَكَّارًا، لَكَ رَهَّابًا، لَكَ مِطْوَاعًا، لَكَ مُخْبِتًا، إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُّنِيْبًا، وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ، وَاهْدِ قَلْبِيْ، وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے: اے میرے پروردگار! تو میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی اور کی مدد نہ فرما اور مجھے کامیابی عطا فرما اور میرے خلاف کسی اور کو کامیاب نہ فرما اور میرے حق میں تدبیر فرما اور میرے خلاف کسی کی تدبیر کامیاب نہ فرما اور مجھے ہدایت عطا فرما اور میرے لئے ہدایت آسان بنا دے اور جو مجھ پر زیادتی کرے، اس کے مقابلے میں میری مدد فرما۔ اے اللہ! تو مجھے اپنا کثرت سے شکر کرنے والا، کثرت سے ذکر کرنے والا، اپنے سے بہت ڈرنے والا، اپنا بہت فرمانبردار، اپنے سامنے بہت گریہ وزاری کرنے والا اور اپنی طرف رجوع کرنے

والا بنا دے۔ اے میرے رب! تو میری توبہ قبول فرمالے اور میرے گناہ دھو دے اور میری دعا قبول فرما اور مجھے میری نجات کی دلیل پر ثابت قدم رکھ اور میری زبان درست رکھ اور میرا دل ہدایت پر قائم رکھ اور میرے سینے سے کھوٹ نکال دے۔ (ابوداؤد:1510، ترمذی:3551)

توبہ کرنے والوں کا نرم دل ہونا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ توبہ کرنے والوں کے پاس بیٹھا کرو، کیونکہ یہ لوگ بہت نرم دل ہوتے ہیں۔

(الزھد والرقاق لابن المبارک:132)

نعمت کے ملنے پر استغفار کی کثرت

انسان کو جب بھی کسی قسم کی بھی کوئی نعمت ملے تو وہ استغفار کی کثرت کر دے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب سورۃ النصر نازل ہوئی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ① وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ
فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ② فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ
اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ③

ترجمہ جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح نصیب ہو جائے ﴿۱﴾ اور آپ دیکھ لیں کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ﴿۲﴾ تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کریں اور اس سے مغفرت کی دعا مانگیں، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ﴿۳﴾

تو اس سورۃ کے نازل ہونے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نماز میں مندرجہ ذیل کلمات کو پڑھنا شروع کر دیا:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي

ترجمہ اے ہمارے پروردگار! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔ (بخاری:4967-4968)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پوری کتاب میں حوالہ جات **المکتبۃ الشاملۃ** سے لئے گئے ہیں

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ